سلسلۂ تعلیم برائے احترامِ دستورِ ہند و نظم و نسق و برقراریٔ امن

Series on educating about respecting the law of the land, law of India

الأربعين الأمنية

من الكتاب والسنة

40 Chapters for PEACE

in the light of Al-Qur'an & Sunnah

(102 AAYAATH & 119 AHADEES)

Author:

SHAIKH ARSHAD BASHEER MADANI

MBA, Pursuing Ph.D. from Switzerland

Founder & Director – AskIslamPedia.com

للتعايش السلمي العالمي ضد الكراهية والإرهاب والفساد والدمار

باللغة الاردية والانجليزية والعربية

For global peace & mutual co-existence against terrorism & hatred

in

English, Urdu & Roman

Series on educating about respecting
the law of the land, law of India

سلسلۂ تعلیم برائے احترامِ دستورِ ہند و نظم و نسق و برقراریٔ امن

الأربعين الأمنية
من الكتاب والسنة

للتعايش السلمي العالمي

ضد الكراهية والإرهاب والفساد والدمار

باللغة الاردية والانجليزية والعربية

102 Aayaath & 119 Ahadees

40 chapters for Peace
in the light of Al-Qur'an & Sunnah

For global peace & mutual co-existence
against terrorism & hatred

in English, Urdu and Arabic

Concept & Prepared by:

Shaikh Arshad Basheer Madani

MBA, Pursuing Ph.D. from Switzerland

Founder & Director – AskIslamPedia.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

مقدمہ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، اما بعد:

الحمدللہ گزشتہ کئی سالوں سے برائے امن و مخالف دہشت گردی پر آیات و صحیح احادیث جمع کرنے کی کوشش جاری تھی۔ اب شدت سے احساس ہوا کہ انہیں سپردِ قلم کیا جائے۔ فی الوقت یہ مواد بشکل pdf انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا قارئین کے لیے استفادہ کی غرض سے تین زبانوں میں (اردو، انگریزی اور عربی) پیش کرنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ ان شاء اللہ بہت جلد پرنٹ میڈیا سے آراستہ ہو کر آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جائے گی۔ شائقین چاہیں تو اسے مختلف زبانوں میں چھاپ سکتے ہیں ان شاء اللہ۔

امن قائم کرنے کے لیے دنیوی طور پر وضعی قوانین کی بنیاد پر جو حکومتیں قائم ہوتی ہیں اس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ socio economic justice کسی بھی کامیاب حکومت کے لیے ضروری ہے، یعنی سماجی حقوق، معاشی حقوق اور انصاف یہ تینوں جو حکومت صحیح طریقہ سے نافذ کرے اسے کامیاب حکومت کہا جاتا ہے۔ کیونکہ انسان peace & prosperity یعنی روٹی، کپڑا اور مکان کا متلاشی رہتا ہے۔

یہاں یہ نکتہ قابل ذکر ہے کہ اسلام ان مذکورہ حقوق انسانی کو مکمل امتیازی طور پر کامیاب طریقہ سے ہر دور میں رہنمائی کرتے ہوئے عظیم کامیابی دلاتا ہے۔ اور یہ سارے حقوق پورے طریقہ سے ادا ہونے کے لیے اسلام میں عقیدہ توحید، رسالت اور آخرت کی بنیاد ہے جس میں انسان کے داخلی اور خارجی امن کے راز مضمر ہیں۔

محمد ﷺ نے اس قرآن مجید کو جو کہ book of peace ہے اپنا کر مکہ کی سرزمین میں کامیابی کے ساتھ امن نافذ کر کے بتایا۔ جبکہ پوری دنیا یہ سمجھتی تھی کہ مکہ دنیا کا سب سے خطرناک قطعہ ہے۔ محمد ﷺ نے ایسے ہی قطعۂ ارض یعنی مکہ کو قرآن و سنت کی تطبیق سے امن کا گہوارہ بنایا۔ کسی بھی product کی کامیابی کا اعتراف کامیاب demo کو معیار بنا کر کیا جاتا ہے۔

جب آپ ﷺ نے اس قرآن و سنت کے ذریعہ مکہ میں امن قائم کیا تو اس سے پتا چلتا ہے کہ قرآن و سنت کا کامیاب نفاذ (successful demonstration) سرزمین حجاز پر نبی ﷺ نے پیش کیا، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر جگہ یہ اسلام امن قائم کر سکتا ہے۔ فتدبر و تو جر، اسلم تسلم!

سبب تالیف: محدثین اپنے اپنے زمانہ کے فتنوں کو رد کرنے کے لیے ابواب بندی کرتے ہوئے حدیث کی کتابوں کا منہج قائم کیا، انہیں سے متاثر ہو کر آج کے دور کے خطرناک فتنہ کے خلاف "ردِ دہشت گردی" پر ابواب قائم کرتے ہوئے محدثین کے منہج کی طرح ابواب بندی کرنے کی سعی کی گئی ہے اور اربعین نوویہ سے بھی کافی متاثر ہو کر اس کتاب کا نام اربعین امنیہ رکھا گیا ہے۔

ملاحظہ: دین کے معاملہ میں اسلام کی تعلیم ہے:"لكم دينكم ولي دين" لیکن دنیوی اعتبار سے مسلم اور غیر مسلم سے اچھے اور بہتر تعلقات بنانے سے اسلام نہیں روکتا، کیونکہ اچھے تعلقات کی بنیاد پر جہنم سے بچنے کا پیغام پہنچانے کا کام کیا جا سکتا ہے، اس لیے ایسے بہتر تعلقات بنانے سے اسلام نہیں روکتا۔ ایک ہی آیت میں اللہ نے دو بھی اصول دے دیے ہیں سورۂ لقمان آیت نمبر 15 "وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا" ترجمہ: اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شریک کرے جس کا تجھے علم نہ ہو تو توان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح بسر کرنا۔ یعنی بچے سے کہا جا رہا ہے کہ اگر تمہارے ماں باپ شرک پر زبردستی کریں تو تم ان کی اطاعت مت کرو بات مت مانو البتہ دنیوی اعتبار سے ان کے ساتھ حسن سلوک کرو، اچھے طریقہ سے ان سے تعلقات رکھو، صلہ رحمی کرتے رہو ہو سکتا ہے کہ وہ message of peace سمجھ جائیں، ہو سکتا ہے کہ جہنم سے بچنے کا پیغام سمجھ میں آجائے، ہو سکتا ہے کہ آخرت کی زندگی میں کامیاب ہو جائیں اور نقصان سے بچ جائیں۔

عقیدہ و دین کے معاملہ میں no compromise، مداہنت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ البتہ اسلامی رواداری کا خیال رکھا جا سکتا ہے۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالی اس معمولی سعی کو قبول فرمائے۔ آمین!

ہدیہ تشکر: اس موقع پر میں ان سب حضرات کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کا اس کتاب کی تیاری میں مکمل ساتھ رہا جیسے شیخ عبد اللہ عمری، عبد الواسع عمری، نورالدین عمری، فہیم بھائی، جاوید بھائی، نسرین بنت حسن زوجہ ارشد بشیر مدنی، ذبیح اللہ بھائی اور آسک اسلام پیڈیا کی ساری ٹیم۔

میں اس موقع پر اپنے مادر علمی جامعہ دار السلام، عمر آباد، ٹامل ناڈو، انڈیا کو کیسے بھول سکتا ہوں جس کے سایہ عاطفت میں رہ کر تعلیم و تربیت پانے کا حسین موقع ملا۔ اسی طرح جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، سعودی عرب کو بھی فراموش نہیں کر سکتا، جس کے مجرب و نامور اساتذہ کی تربیت میں ذہن کی ایک ایک کھڑکی کھلتی گئی۔ اللہ تعالی ہمارے اور ان سب کے میزان حسنات کو ثقیل فرمادے۔ آمین

میں دعا گو ہوں کہ رب کریم ہماری اس چھوٹی سی کاوش کو قبول فرمالے اور اس کتاب کے ذریعہ عالم انسانیت تک یہ پیغام
پہنچ جائے کہ اسلام امن پسند دین ہے۔ آمین

أخوكم في الله
محمد ارشد بشیر عمری مدنی
فاؤنڈر اینڈ ڈائرکٹر آسک اسلام پیڈیا

Preface:

All praises are for Allaah, from past the few years ,constant efforts has been done in gathering Quranic ayaat and authentic narrations on peace & against terrorism. It has now been realized that this has to be penned down to be presented. It's an honor to present this content in PDF for internet & social media users in various languages like English, Urdu & Arabic for the benefit of the people. Insha'Allaah, after printing, this will be available for all the readers; interested people can freely print it in different languages.
The Governments which are running and implementing socio economic justice in the right way are successful governments because human beings search for food, shelter, clothing, peace and prosperity in life which a successful government fulfils.
It is worthy to mention here that Islam has a successful track record for guidance which implements human Rights. And to completely fulfill these rights, Islam has given a complete solution which is based on عقیدہ توحید Tawheed (Oneness of Allaah), رسالت (Messenger hood) and آخرت (The Final Day) in which lies the secret of internal & external peace of human beings.
Allaah's messenger Muhammad ﷺ received the Holy Quran which is a book of peace from Allaah and which was implemented in Makkah and successfully established peace .The whole world that time regarded Makkah as the most dangerous and barbaric but Muhammad ﷺ had established peace in the very place by adapting the teachings of Quran & Sunnah and made it a peaceful place. The criterion of recognition of any product is done by presenting its successful demo.
When the messenger of Allaah successfully demonstrated peace through Quran and Sunnah in Makkah that showed the successful demonstration of Quran & Sunnah in the land of Hijaz by him, and this is enough to prove that Islam can spread & establish Peace everywhere.
فتدبر و تؤجر، اسلم تسلم!

Reason for this compilation: To reject the tribulations & trials, scholars of past (Muhaddiseen) had always written chapters from the books of Hadith establishing its methodology. Inspired by our traditional scholars, this book has been compiled following their footsteps & rejecting the greatest trial of our time i.e. "Terrorism" and is also inspired by the famous book 'Fourty Nawawiyah' this book has been named 'Fourty Amaniyah'.

Part – 1

1. باب ما جاء في ان المسبب الحقيقي للأمن والسلام هو الله وحده لا شريك له

1. The True giver of Peace to mankind is Allah alone

1۔باب: حقیقی امن وسلامتی پیدا کرنے والا اور مسبب حقیقی تو اللہ ہی ہے۔

القرآن 1: والله يدعو الى دار السلام. (10:25)
اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف تم کو بلاتا ہے۔
And Allah invites to the Home of Peace.
الحديث 1: اللهمَّ ! أنت السلامُ ومنك السلامُ . تباركت يا ذا الجلالِ والإكرامِ . (صحيح مسلم: 591)
اے اللہ تو سلام ہے اور تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہو سکتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال اور اکرام والی ذات۔
O Allah! Thou art Peace, and peace comes from Thee; Blessed art Thou, O Possessor of Glory and Honour.
القرآن 2: وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ. (5:2)
نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو۔
And cooperate in righteousness and piety.
القرآن 3: وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا. (7:56)
اور دنیا میں اس کے بعد کہ اس کی درستی کردی گئی ہے، فساد مت پھیلاؤ۔
And cause not corruption upon the earth after its reformation.
القرآن 4: وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ. (2:11)
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔
And when it is said to them, "Do not cause corruption on the earth," they say, "We are but reformers."

الملاحظة: اركان الدين: الاسلام والايمان والاحسان، فقواعد الدين تؤيد وتدعو للامن والسلام لأن الاسلام من السلام والايمان من الأمن والاحسان من الحسن.
دین کے ارکان جیسے اسلام، ایمان اور احسان "امن" کی تائید کرتے ہیں کیونکہ اسلام مشتق ہے سلام سے، ایمان مشتق ہے امن سے اور احسان مشتق ہے حسن سلوک سے۔
2. باب ما جاء في ان النبي رحمة للعالمين وليس للمسلمين فقط 2. The Prophet ﷺ was sent as a mercy not only for the Muslim ummah but also for the entire mankind. 2۔باب: نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی محض مسلمانوں ہی کے حق میں رحمت نہیں بلکہ سارے عالمین کے لئے رحمت ہے۔
القرآن 5: قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا. (7:158)
آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہوں۔
Say, [O Muhammad], "O mankind, indeed I am the Messenger of Allah to you all.
القرآن 6: وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ. (21:107)
اور ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔
And We have not sent you, [O Muhammad], except as a mercy to the worlds.
3. باب ما جاء في طاعة اولى الأمر واجب ما لم يخالف الشرع 3. It is mandatory to obey and follow the law and order of government of one's country. 3۔باب: حکمرانوں کی اطاعت وفرمانبرداری واجب ہے جب تک شریعت سے نہ ٹکرائے۔
القرآن 7: وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا. (4:83)

جہاں انہیں کوئی خبر امن کی یا خوف کی ملی انہوں نے اسے مشہور کرنا شروع کر دیا، حالانکہ اگر یہ لوگ اسے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور اپنے میں سے ایسی باتوں کی تہہ تک پہنچنے والوں کے حوالے کر دیتے، تو اس کی حقیقت وہ لوگ معلوم کر لیتے جو نتیجہ اخذ کرتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو معدودے چند کے علاوہ تم سب شیطان کے پیروکار بن جاتے۔

And when there comes to them information about [public] security or fear, they spread it around. But if they had referred it back to the Messenger or to those of authority among them, then the ones who [can] draw correct conclusions from it would have known about it. And if not for the favor of Allah upon you and His mercy, you would have followed Satan, except for a few.

القرآن 8: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا. (4:59)

اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔ پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ، اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول کی طرف، اگر تمہیں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے۔ یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔

O you who have believed, obey Allah and obey the Messenger and those in authority among you. And if you disagree over anything, refer it to Allah and the Messenger, if you should believe in Allah and the Last Day. That is the best [way] and best in result.

القرآن 9: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ. (5:1)

اے ایمان والو! عہد و پیماں پورے کرو۔

O you who have believed, fulfill [all] contracts.

القرآن 10: وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ. (5:2)

نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو۔

And cooperate in righteousness and piety.

القرآن 11: وَأَوۡفُواْ بِٱلۡعَهۡدِۖ إِنَّ ٱلۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔولٗا. (17:34)

اور عہد کو پورا کرو۔ بیشک (اللہ کے ہاں) عہد کی باز پرس ہوگی۔

And fulfill [every] commitment. Indeed, the commitment is ever [that about which one will be] questioned.

الملاحظة: prophet Muhammad sallallahu alaihi wasallam never breached the agreement

من مواقف ايفاء العقود: أن لنبي صلى الله عليه وسلم أوفى بالعقود في صلح الحديبية ولكن الكفار نقضوا وخرقوا العقود في عهد النبي صلى الله عليه وسلم

وفاء عہد وپیمان کی نبوی مثال ملاحظہ ہو کہ نبی ﷺ نے صلح حدیبیہ میں عہد وپیمان پورے کیے لیکن کفار نے عہد وپیمان توڑے۔

4. باب ما جاء في تحريم الإرهاب

4. Terrorism is Illegal/Prohibited (Haraam) in Islam

4۔ باب: دہشت گردی حرام ہے۔

الحديث 2: من قتل مُعاهَدًا لم يَرَحْ رائحةَ الجنَّةِ ، وإنَّ ريحَها توجدُ من مسيرةِ أربعين عامًا. (البخاري: 3166)

عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا" جس نے کسی ذمی کو (ناحق) قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔"

"Whoever killed a person having a treaty with the Muslims, shall not smell the smell of Paradise though its smell is perceived from a distance of forty years."

الحديث 3: نظر رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ إلى الكعبةِ فقال لا إلهَ إلا اللهُ ما أطيبَكِ وأطيبَ ريحَكِ وأعظمَ حُرْمَتَكِ والذي نَفْسُ محمدٍ بيدِهِ لَحُرْمَةُ المُؤْمِنِ عِنْدِ اللهِ أعظمُ حُرْمَةً مِنْكِ ؛ مالِهِ ودَمِهِ. (صحيح الترغيب: 2441). .

آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے کعبہ کی طرف دیکھا اور کہا: اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، تو کتنا پاکیزہ ہے، تیری خوشبو کتنی پاکیزہ ہے اور تو کتنا حرمت والا ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے ایک مومن کی حرمت اللہ کے نزدیک تجھ سے زیادہ ہے اس کا مال اور اس کا خون حرمت والا ہے۔

"I saw the Messenger of Allah peace be upon him performing tawaf around the Holy Ka`ba saying to it: 'how pure and good you are! how pure and good your fragrance is! how great and exalted you are! and how great and exalted your sanctity is! But by Him in Whose hand is Muhammad's soul, the sanctity of a believer's blood and property in the sight of Allah is greater than your sanctity!"

القرآن 12: مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ. (5:32)

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا، اور جو شخص کسی ایک کی جان بچا لے، اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کر دیا اور ان کے پاس ہمارے بہت سے رسول ظاہر دلیلیں لے کر آئے لیکن پھر اس کے بعد بھی ان میں کے اکثر لوگ زمین میں ظلم و زیادتی اور زبردستی کرنے والے ہی رہے۔

Because of that, We decreed upon the Children of Israel that whoever kills a soul unless for a soul or for corruption [done] in the land - it is as if he had slain mankind entirely. And whoever saves one - it is as if he had saved mankind entirely. And our messengers had certainly come to them with clear proofs. Then indeed many of them, [even] after that, throughout the land, were transgressors.

القرآن 13: وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ۖ فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. (49:9)

اور اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل ملاپ کرا دیا کرو۔ پھر اگر ان دونوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو تم (سب) اس گروہ سے جو زیادتی کرتا ہے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، اگر لوٹ آئے تو پھر انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور عدل کرو بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔
And if two factions among the believers should fight, then make settlement between the two. But if one of them oppresses the other, then fight against the one that oppresses until it returns to the ordinance of Allah. And if it returns, then make settlement between them in justice and act justly. Indeed, Allah loves those who act justly.
5. باب ما جاء في الإسلام للجميع لا لزمن معين ولا لمكان مخصص 5. Islam is not meant for any particular generation or any particular place but it's for all. 5۔باب:اسلام کا تعلق کسی مخصوص و متعین زمانہ و دور اور کسی مخصوص مقام سے نہیں ہے بلکہ اسلام سب کے لیے، سب جگہ کے لیے، رہتی دنیا تک کے لیے ہدایت ہے۔
القرآن 14: هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ. (9:33)
اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے کہ اسے اور تمام مذہبوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک برا مانیں۔
It is He who has sent His Messenger with guidance and the religion of truth to manifest it over all religion, although they who associate others with Allah dislike it.
6. باب ما جاء في ان الإسلام يراعي الحكمة في منهجه 6. The Islamic methodology has taken care of complete wisdom. 6۔باب:اسلام کے منہج اور مسلک میں حکمت کا بھرپور لحاظ رکھا گیا ہے۔

القرآن 15: ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ. (16:125)
اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے۔
Invite to the way of your Lord with wisdom and good instruction, and argue with them in a way that is best.

7. باب ما جاء في تعويد التفكير على النفع للناس

7. In regards to the benefit among people by following a common path.

7۔باب:اسلام لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی عادت ڈالتا ہے۔

القرآن 16: أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ. (13:17)
اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنی اپنی وسعت کے مطابق نالے بہہ نکلے۔ پھر پانی کے ریلے نے اوپر چڑھے جھاگ کو اٹھالیا، اور اس چیز میں بھی جس کو آگ میں ڈال کر تپاتے ہیں زیور یا ساز و سامان کے لئے اسی طرح کے جھاگ ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ حق و باطل کی مثال بیان فرماتا ہے، اب جھاگ تو ناکارہ ہو کر چلا جاتا ہے لیکن جو لوگوں کو نفع دینے والی چیز ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے، اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں بیان فرماتا ہے۔
He sends down from the sky, rain, and valleys flow according to their capacity, and the torrent carries a rising foam. And from that [ore] which they heat in the fire, desiring adornments and utensils, is a foam like it. Thus Allah presents [the example of] truth and falsehood. As for the foam, it vanishes, [being] cast off; but as for that which benefits the people, it remains on the earth. Thus does Allah present examples.
الحديث 4: خيرُ الناسَ أنفعُهُمْ لِلناسِ. (صحيح الجامع: 3289)
بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔

The best person is the one who benefits all human beings.
8. باب ما جاء في احترام الإنسانية ونبذ التعصب والطبقية 8. Islam respects humanity and condemns racism and cast system. 8۔باب: انسانیت کے احترام کی حوصلہ افزائی کی گئی اور نسل پرستی اور طبقاتی امتیاز کی بیخ کنی کی گئی۔
القرآن 17: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. (49:13)
اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد وعورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔
O mankind, indeed We have created you from male and female and made you peoples and tribes that you may know one another. Indeed, the most noble of you in the sight of Allah is the most righteous of you. Indeed, Allah is Knowing and Acquainted.
9. باب ما جاء في احترام الإنسانية 9. The teachings of Islam are in favor of humanity. 9۔باب: انسانیت کے احترام میں اسلامی تعلیمات
القرآن 18: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا. (4:1)
اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allah is ever, over you, an Observer.
.10 باب ما جاء في تكريم الانسان 10.Islam honours human beings. 10۔باب: انسان کی عزت واکرام میں اسلامی تعلیمات
القرآن 19: وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا. (17:70)
یقیناً ہم نے اولاد آدم کو بڑی عزت دی اور انہیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انہیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انہیں فضیلت عطا فرمائی۔
And We have certainly honored the children of Adam and carried them on the land and sea and provided for them of the good things and preferred them over much of what We have created, with [definite] preference.
.11 باب ما جاء في حق الحياة وتحريم الفساد والإرهاب وقتل النفس المعصومة 11. Islam gives the right to life and condemns mischief in land, terrorism and killing of innocents. 11۔باب: زندہ رہنے کا حق، فساد پھیلانے، دہشت گردی عام کرنے اور کسی معصوم جان کو قتل کرنے کی حرمت
القرآن 20: مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا. (5:32)

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا، اور جو شخص کسی ایک کی جان بچا لے، اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کر دیا۔
Because of that, We decreed upon the Children of Israel that whoever kills a soul unless for a soul or for corruption [done] in the land - it is as if he had slain mankind entirely. And whoever saves one - it is as if he had saved mankind entirely.
القرآن 21: وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ. (6:151)
اور جس کا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اس کو قتل مت کرو، ہاں مگر حق کے ساتھ۔
And do not kill the soul which Allah has forbidden [to be killed] except by [legal] right.
12. باب ما جاء في التكافل الاجتماعي 12.Islam encourages the concept of co-operative society. 12۔باب: تعاون باہمی پر مشتمل سماج اور سماجی حقوق
القرآن 22: وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ. القرآن:(70:24،25)
اور جن کے مالوں میں مقررہ حصہ ہے (24) مانگنے والوں کا بھی اور سوال سے بچنے والوں کا بھی (25)
And those within whose wealth is a known right (24) For the petitioner and the deprived - (25)
القرآن 23: إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. (9:60)
صدقے صرف فقیروں کے لئے ہیں اور مسکینوں کے لئے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور راہرو مسافروں کے لئے، فرض ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ علم وحکمت والا ہے۔

Zakah expenditures are only for the poor and for the needy and for those employed to collect [zakah] and for bringing hearts together [for Islam] and for freeing captives [or slaves] and for those in debt and for the cause of Allah and for the [stranded] traveler - an obligation [imposed] by Allah. And Allah is Knowing and Wise.

13. باب ما جاء في الانسان أكرم الخلق

13.A human being is the most honorable creation in the sight of Allaah subhaanahu wa ta'ala

13۔باب:انسان اشرف المخلوقات ہے۔

القرآن 24: فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ. (15:29)

توجب میں اسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے لیے سجدے میں گر پڑنا۔

And when I have proportioned him and breathed into him of My [created] soul, then fall down to him in prostration."

القرآن 25: وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا. (17:70)

یقیناً ہم نے اولاد آدم کو بڑی عزت دی اور انہیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انہیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انہیں فضیلت عطا فرمائی۔

And We have certainly honored the children of Adam and carried them on the land and sea and provided for them of the good things and preferred them over much of what We have created, with [definite] preference.

14. باب ما جاء في الانسان أقوم المخلوقات

14.A human being is created in the best status among other creation.

14۔باب:انسانی خوبصورتی کو پامال کرنے کی ممانعت، کیونکہ وہ مخلوقات میں سب سے زیادہ خوبصورت ہے۔

القرآن 26: لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ. (95:4)

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔

We have certainly created man in the best of stature.

15. من آية التكريم للإنسان أن سخر الله الكون كله

15.It is sign of honoring the human being that Allaah subhaanahu wa ta'ala has the made the entire universe subservient to him.

15۔باب:انسانی تکریم کی نشانی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات کو انسان کے لیے مسخر کر دیا۔

التوحيد يفتح العقل والشرك يغلق العقل

توحید ذہن کو کھولتی ہے جبکہ شرک ذہن کو بند کر دیتا ہے۔

القرآن 27: أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً. (31:20)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کی ہر چیز کو ہمارے کام میں لگا رکھا ہے اور تمہیں اپنی ظاہری وباطنی نعمتیں بھرپور دے رکھی ہیں۔

Do you not see that Allah has made subject to you whatever is in the heavens and whatever is in the earth and amply bestowed upon you His favors, [both] apparent and unapparent?

القرآن 28: وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ. (45:13)

اور آسمان وزمین کی ہر ہر چیز کو بھی اس نے اپنی طرف سے تمہارے لیے تابع کر دیا ہے۔جو غور کریں یقیناً وہ اس میں بہت سی نشانیاں پالیں گے۔

And He has subjected to you whatever is in the heavens and whatever is on the earth – all from Him. Indeed in that are signs for a people who give thought.

.16 باب ما جاء في احترام الانسان حيًّا وميّتًا ولو كانوا غير المسلمين

16.Human being are respectable in Islam whether they are dead or alive, even non-muslims.

16۔باب:زندہ یامردہ انسانی جان کے احترام کی ہدایت چاہے وہ کسی غیر مسلم ہی کی کیوں نہ ہو۔

الحديث 5: كسرُ عَظْمِ الميّتِ ككسرِه حيًّا. (أبو داؤد:3207، صحيح)

مردے کی ہڈی توڑنا زندے کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔

Breaking a dead man's bone is like breaking it when he is alive.

.17 باب ما جاء في تحريم قتل النساء والصبيان والشيوخ والذين لم يقاتلوا ولو في المعارك

17.Even during war, Islam prohibits the killing of women, children, elders and those people who do not participate in war.

17۔باب:عورتوں،بچوں اور بوڑھوں اور ان افراد کے قتل کی حرمت جو لڑائی کے خوگر نہ ہوں چاہے یہ افراد معرکہ کے میدان میں موجود ہی کیوں نہ ہوں۔

الحديث 6: أَنَّ امْرَأَةً، وُجِدَتْ، فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ. (مسلم: 1744)

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے کسی غزوہ میں ایک عورت مقتولہ پائی گئی تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے عورتوں اور بچوں کے قتل کرنے کو ناپسند فرمایا۔

It is narrated on the authority of 'Abdullah that a woman was found killed in one of the battles fought by the Messenger of Allah (ﷺ). He disapproved of the killing of women and children.

القرآن 29: وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ. (2:190)

لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

Fight in the way of Allah those who fight you but do not transgress. Indeed. Allah does not like transgressors.

18. باب ما جاء في الانتحار حرام بجميع انواعه

18. Suicide and Suicide bombing is totally prohibited in Islam.

18۔باب: خودکشی اور خودکش بمباری جیسی تمام شکلیں بالکلیہ طور پر حرام ہیں۔

القرآن 30: وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ. (4:29)

اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔

And do not kill yourselves [or one another].

19. باب ما جاء في تحريم الخمر لأجل سلامة عقل البشر

19. Every kind of intoxication is prohibited in Islam to safeguard the inhibitory and other functions of the human brain.

19۔باب: شراب نوشی اور اس کی تمام شکلوں کو بند کردو کیونکہ انسانی عقل کے سارے نظام کو ناکارہ بنا دیتا ہے اور اس کی حفاظت وسلامتی کی بناء پر شراب نوشی کو حرام قرار دیا گیا۔

القرآن 31: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (5:90)

اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر، یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم فلاح یاب ہو۔

O you who have believed, indeed, intoxicants, gambling, [sacrificing on] stone alters [to other than Allah], and divining arrows are but defilement from the work of Satan, so avoid it that you may be successful.

20.باب ما جاء في تحريم الزنا لأجل سلامة نسب البشر

20. Illegal sex is made unlawful in Islam to safeguard the lineage of a human being.

20۔باب: انسانی حسب ونسب کی حفاظت وسلامتی کی غرض سے زناکاری کو حرام قرار دیا گیا۔

القرآن 32: وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا. (17:32)

خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیوں کہ وہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے۔

And do not approach unlawful sexual intercourse. Indeed, it is ever an immorality and is evil as a way.

21. باب ما جاء في تحريم الربا لأجل سلامة اقتصاد الانسانية

21. Interest (Riba) is prohibited in Islam to safeguard the world economic system from breakdown.

21۔باب: اقتصادیاتی امن اور اقتصادیاتی حقوق، انسانی اقتصادی و معاشی امور کے تحفظ کے لئے سودی لین دین کو حرام قرار دیا گیا۔

القرآن 33: الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۗ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۚ فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ . يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ. (2:275،276)

سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنا دے یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام، جو شخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لئے وہ ہے جو گزرا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے، اور جو پھر دوبارہ ﴿حرام کی طرف﴾ لوٹا، وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے (275) اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے اور گنہگار سے محبت نہیں کرتا (276)

Those who consume interest cannot stand [on the Day of Resurrection] except as one stands who is being beaten by Satan into insanity. That is because they say, "Trade is [just] like interest." But Allah has permitted trade and has forbidden interest. So whoever has received an admonition from his Lord and desists may have what is past, and his affair rests with Allah. But whoever returns to [dealing in interest or usury] - those are the companions of the Fire; they will abide eternally therein. (275) Allah destroys interest and gives increase for charities. And Allah does not like every sinning disbeliever. (276)

القرآن 34: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا. (4: 29)

اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو خرید و فروخت، اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔

O you who have believed, do not consume one another's wealth unjustly but only [in lawful] business by mutual consent. And do not kill yourselves [or one another]. Indeed, Allah is to you ever Merciful.

22.باب ما جاء في حق المجتمع والاقتصاد والعدل

22. The Islamic system maintain Socio Economic Justice.

22۔باب: سماجی حقوق، اقتصادی حقوق اور عدل وانصاف کے حقوق کے ضمن میں اسلامی تعلیمات۔

القرآن 35: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا. (4:29)

اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو خرید وفروخت، اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔

O you who have believed, do not consume one another's wealth unjustly but only [in lawful] business by mutual consent. And do not kill yourselves [or one another]. Indeed, Allah is to you ever Merciful.

القرآن 36: وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا. (4:36)

اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ سلوک واحسان کرو اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قرابت دار ہمسایہ سے اور اجنبی ہمسایہ سے اور پہلو کے ساتھی سے اور راہ کے مسافر سے اور ان سے جن کے مالک تمہارے ہاتھ ہیں، (غلام کنیز) یقیناً اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں اور شیخی خوروں کو پسند نہیں فرماتا۔

Worship Allah and associate nothing with Him, and to parents do good, and to relatives, orphans, the needy, the near neighbor, the neighbor farther away, the companion at your side, the traveler, and those whom your right hands possess. Indeed, Allah does not like those who are self-deluding and boastful.

القرآن 37: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ. (16:90)

اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم وزیادتی سے روکتا ہے، وہ خود تمہیں نصیحتیں کر رہا ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

Indeed, Allah orders justice and good conduct and giving to relatives and forbids immorality and bad conduct and oppression. He admonishes you that perhaps you will be reminded.

23. باب ما جاء في تحريم الغيبة والزور والبهتان والهمزة لأجل سلامة عرض البشر

23. To safeguard the honor of a human being, backbiting, lying, slandering and finding faults in others are prohibited in Islam

23۔باب: انسان کی عزت وناموس کی حفاظت کے لئے غیبت، جھوٹ، بہتان تراشی اور عیب ٹٹولنے کی حرمت۔

القرآن 38: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ ۖ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّـهَ ۚ إِنَّ اللَّـهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ. (49:11،12)

اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہو اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں ممکن ہے یہ ان سے بہتر ہوں، اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو۔ ایمان کے بعد فسق برا نام ہے، اور جو توبہ نہ کریں وہی ظالم لوگ ہیں (11) اے ایمان والو! بہت بد گمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بد گمانیاں گناہ ہیں۔ اور بھید نہ ٹٹولا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے (12)

O you who have believed, let not a people ridicule [another] people; perhaps they may be better than them; nor let women ridicule [other] women; perhaps they may be better than them. And do not insult one another and do not call each other by [offensive] nicknames. Wretched is the name of disobedience after [one's] faith. And whoever does not repent - then it is those who are the wrongdoers. (11) O you who have believed, avoid much [negative] assumption. Indeed, some assumption is sin. And do not spy or backbite each other. Would one of you like to eat the flesh of his brother when dead? You would detest it. And fear Allah; indeed, Allah is Accepting of repentance and Merciful. (12)

24.باب ما جاء في تحريم الشرك وانواعه والكفر وانواعه والالحاد وانواعه والنفاق وانواعه لأجل سلامة العقل والدين وشرح الصدر

24. Islam prohibits all kinds of polytheism, disbelief, hypocrisy, atheism and agnostism, to secure the intellect, religion and expand ones breast to contain Islam.

24۔باب:اسلام ہی آپ کے حق میں سب سے زیادہ روشن اور واضح مذہب ہے:انسانی عقل کی حفاظت،دین کی حفاظت اور دلوں کے اطمینان و یکسوئی کے لئے شرک اور اس کی تمام اقسام،کفر اور اس کی تمام اقسام،الحاد(بے دینی) اور اس کی تمام اقسام اور نفاق اور اس کی تمام اقسام کو حرام قرار دیا گیا۔

القرآن 39: قُلۡ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.اللَّهُ الصَّمَدُ.لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ.وَلَمۡ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

(112: 1-4)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے (1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (2) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (3) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (4)

Say, "He is Allah, [who is] One, (1) Allah, the Eternal Refuge. (2) He neither begets nor is born, (3) Nor is there to Him any equivalent." (4)
القرآن 40: لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ. (21:22)
اگر آسمان وزمین میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے پس اللہ تعالیٰ عرش کا رب ہر اس وصف سے پاک ہے جو یہ مشرک بیان کرتے ہیں۔
Had there been within the heavens and earth gods besides Allah, they both would have been ruined. So exalted is Allah, Lord of the Throne, above what they describe.
القرآن 41: فَمَن يُرِدِ اللَّهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ. (6:125)
سو جس شخص کو اللہ تعالیٰ راستہ پر ڈالنا چاہے اس کے سینہ کو اسلام کے لیے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کو بے راہ رکھنا چاہے اس کے سینہ کو بہت تنگ کر دیتا ہے جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر ناپاکی مسلط کر دیتا ہے۔
So whoever Allah wants to guide – He expands his breast to [contain] Islam; and whoever He wants to misguide – He makes his breast tight and constricted as though he were climbing into the sky. Thus does Allah place defilement upon those who do not believe.
القرآن 42: ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. (39:29)
اللہ تعالیٰ مثال بیان فرما رہا ہے ایک وہ شخص جس میں بہت سے باہم ضد رکھنے والے ساجھی ہیں، اور دوسرا وہ شخص جو صرف ایک ہی کا (غلام) ہے، کیا یہ دونوں صفت میں یکساں ہیں، اللہ تعالیٰ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ بات یہ ہے کہ ان میں کے اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔

Allah presents an example: a slave owned by quarreling partners and another belonging exclusively to one man – are they equal in comparison? Praise be to Allah! But most of them do not know.
القرآن 43: أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّـهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ. (12:39)
اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفرق کئی ایک پروردگار بہتر ہیں؟ یا ایک اللہ زبردست طاقتور؟
Are separate lords better or Allah, the One, the Prevailing?
القرآن 44: مَا اتَّخَذَ اللَّـهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَـٰهٍ ۚ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَـٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّـهِ عَمَّا يَصِفُونَ. (23:91)
نہ تو اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اس کے ساتھ اور کوئی معبود ہے، ورنہ ہر معبود اپنی مخلوق کو لئے لئے پھرتا اور ہر ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ جو اوصاف یہ بتلاتے ہیں ان سے اللہ پاک (اور بے نیاز) ہے۔
Allah has not taken any son, nor has there ever been with Him any deity. [If there had been], then each deity would have taken what it created, and some of them would have sought to overcome others. Exalted is Allah above what they describe [concerning Him].
الملاحظة: الضرورات الخمس وحفظ الإسلام لها: فإن الإسلام جاء بحفظ الضرورات الخمس التي هي الدين والنفس والعقل والعرض والمال. (الشيخ صالح الفوزان)
ضروریات خمسہ کا اسلام محافظ ہے یہی وجہ ہے کہ اسلام نے ان بنیادی انسانی ضرورت کی حفاظت کے خاطر جو شریعت ہے اس میں ضروریات خمسہ کی حفاظت ہوتی ہے۔ وہ ضروریات خمسہ یہ ہیں: 1۔ دین کی حفاظت، 2۔ عقل کی حفاظت، 3۔ جان کی حفاظت، 4۔ عزت کی حفاظت، 5۔ مال کی حفاظت۔ (شیخ صالح فوزان)

.25 باب ما جاء في اثبات المساواة الحقيقية في الإسلام قبل وقوع الثورة الفرنسية 25. The concept of Real Equality In Islam was given Long before the French Movement 25۔باب: مساوات کا صحیح تصور: فرانسیسی انقلاب کے رونما ہونے کے بہت قبل ہی اسلام نے حقیقی مساوات کے حقوق کو عام کر دیا۔
القرآن 45: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا. (4:1)
اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔
O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allah is ever, over you, an Observer.
الملاحظة: in Islam: equality doesn't mean identicality, it means justice
اسلام کا نظام حقیقی مساوات پر مبنی ہے نہ کہ مشابہت پر۔

26. باب ما جاء في تحريم عُبِّيَّة الجاهلية والعصبية والتعصب بذرة من بذور الإرهاب

26. Islam prohibits ignorance (chauvinism of the time of ignorance) and racism. Racism is the seed of terrorism.

26۔باب: اسلام میں نسل پرستی اور جانب دارانہ سلوک کے لئے کوئی جگہ نہیں، کیونکہ جاہلی عصبیت اور یکطرفہ رواداریاں دہشت پسندی کے بیج ہیں۔

الحدیث 7: إن اللهَ عزَّ وجلَّ قد أَذْهَبَ عنكم عُبِّيَةَ الجاهليةِ ، وفخرَها بالآباءِ ، مؤمنٌ تقيٌّ ، وفاجرٌ شقيٌّ ، أنتم بنو آدمَ ، وآدمُ مِن ترابٍ ، لَيَدَعَنَّ رجالٌ فخرَهم بأقوامٍ ، إنما هم فَحْمٌ مِن فَحْمِ جهنمَ ، أو لَيَكُونَنَّ أهونَ على اللهِ مِن الجُعْلانِ التي تَدْفَعُ بأنفِها النتْنَ. (أبو داؤد:5116)

”بیشک اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کی نخوت و غرور کو ختم کر دیا اور باپ دادا کا نام لے کر فخر کرنے سے روک دیا،) اب دو قسم کے لوگ ہیں (ایک متقی وپرہیز گار مومن، دوسرا بد بخت فاجر، تم سب آدم کی اولاد ہو، اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے ہیں ا، لوگوں کو اپنی قوموں پر فخر کرنا چھوڑ دینا چاہیئے کیونکہ ان کے آباء جہنم کے کوئلوں میں سے کوئلہ ہیں) اس لیے کہ وہ کافر تھے، اور کوئلے پر فخر کرنے کے کیا معنی (اگر انہوں نے اپنے آباء پر فخر کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کے نزدیک اس گبریلے کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہو جائیں گے، جو اپنی ناک سے گندگی کو ڈھکیل کر لے جاتا ہے“۔

The Prophet (ﷺ) said: Allah, Most High, has removed from you the pride of the pre-Islamic period and its boasting in ancestors. One is only a pious believer or a miserable sinner. You are sons of Adam, and Adam came from dust. Let the people cease to boast about their ancestors. They are merely fuel in Jahannam; or they will certainly be of less account with Allah than the beetle which rolls dung with its nose.

القرآن 46: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. (49:13)

اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔
O mankind, indeed We have created you from male and female and made you peoples and tribes that you may know one another. Indeed, the most noble of you in the sight of Allah is the most righteous of you. Indeed, Allah is Knowing and Acquainted.
القرآن 47: إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا. (48:26)
جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں حمیت کو جگہ دی اور حمیت بھی جاہلیت کی، سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور مومنین پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے اہل اور زیادہ مستحق تھے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔
When those who disbelieved had put into their hearts chauvinism – the chauvinism of the time of ignorance. But Allah sent down His tranquillity upon His Messenger and upon the believers and imposed upon them the word of righteousness, and they were more deserving of it and worthy of it. And ever is Allah, of all things, Knowing.

27. باب ما جاء في عدم اقامة العدل والقسط يوجب الإرهاب، والاسلام يوجب العدل

27. In Islam, justice has been made mandatory because injustice gives birth to terrorism

27۔باب: اسلام میں عدل و انصاف کی اہمیت، عدل و انصاف کے عدم قیام کی بناء پر دہشت گردی کا جنم ہوتا ہے اور اسلام کلی طور پر عدل و انصاف کو لازم قرار دیتا ہے۔

الحديث 8: إنما أهلَك الذين قبلَكم ، أنهم كانوا إذا سرَق فيهمُ الشريفُ ترَكوه ، وإذا سرَق فيهمُ الضعيفُ أقاموا عليه الحدَّ. (البخاري: 3475)

پچھلی بہت سی امتیں اس لیے ہلاک ہو گئیں کہ جب ان کا کوئی شریف آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے۔

"What destroyed the nations preceding you, was that if a noble amongst them stole, they would forgive him, and if a poor person amongst them stole, they would inflict Allah's Legal punishment on him.

القرآن 48: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ. (16:90)

اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم وزیادتی سے روکتا ہے، وہ خود تمہیں نصیحتیں کر رہا ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو۔

Indeed, Allah orders justice and good conduct and giving to relatives and forbids immorality and bad conduct and oppression. He admonishes you that perhaps you will be reminded.

القرآن 49: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ. (5:8)

اے ایمان والو! تم اللہ کی خاطر حق پر قائم ہو جاؤ، راستی اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ، کسی قوم کی عداوت تمہیں خلاف عدل پر آمادہ نہ کر دے، عدل کیا کرو جو پرہیز گاری کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

O you who have believed, be persistently standing firm for Allah, witnesses in justice, and do not let the hatred of a people prevent you from being just. Be just; that is nearer to righteousness. And fear Allah; indeed, Allah is Acquainted with what you do.

.28 باب ما جاء في اكرام واحترام النساء فرض

28. In Islam, honouring and respecting women is mandatory.

28۔باب:اسلام میں حقوق نسواں کی فرضیت اور اہمیت۔

القرآن 50: وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ. (4:19)

ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بودوباش رکھو۔

And live with them in kindness.

.29باب الاسلام يعرف سر تغيير العدو من العداوة الى المحبة والاحترام

29. Islam teaches us to recognize the goodness of a person and to forgive and ignore the short comings of a person.

29۔باب:اپنے دشمن کو دوست بنانے کا طریقہ، انسانی اخلاق و محاسن کا اقرار و اعتراف اور اس کی خامیوں سے درگزر کرنے کی اسلامی ہدایت۔

القرآن 51: فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا. (4:19)

گو تم انہیں ناپسند کرو لیکن بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو برا جانو، اور اللہ تعالیٰ اس میں بہت ہی بھلائی کر دے۔

For if you dislike them – perhaps you dislike a thing and Allah makes therein much good.

القرآن 52: وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ. (41:34)

نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست۔

And not equal are the good deed and the bad. Repel [evil] by that [deed] which is better; and thereupon the one whom between you and him is enmity [will become] as though he was a devoted friend.
الحديث 9: لا يشكر الله من لا يشكر الناس. (سنن ابي داؤد: 4811، صحيح)
”جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا اللہ کا (بھی) شکر ادا نہیں کرتا“۔
The Prophet (ﷺ) said: He who does not thank the people is not thankful to Allah.
30. باب لا فرق بين الأمير والمأمور في أداء الحقوق والواجبات
30. In Islam, there is no discrimination between ruler and ruled in terms of rights and duties. 30۔باب: حقوق اور ادائے واجبات کے سلسلہ میں امیر اور مامور اور حاکم و محکوم کے درمیان کوئی فرق و امتیاز نہیں۔
الحديث 10: فإن أحسنت فأعينوني ؛ وإن أسأت فقوموني. (السيرة النبوية لابن هشام – خطبة ابي بكر)
اگر میں اچھائی کروں تو میرا ساتھ دو اور اگر برائی کروں تو میرے خلاف کھڑے ہو جاؤ۔
If I do a good deed then join with me and if I do bad deed then stand against me.
الحديث 11: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ". (صحيح البخاري 7138)
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”آگاہ ہو جاؤ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ پس امام (امیر المؤمنین) لوگوں پر نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔ مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا اور عورت اپنے شوہر

کے گھر والوں اور اس کے بچوں کی نگہبان ہے اور اس سے ان کے بارے میں سوال ہو گا اور کسی شخص کا غلام اپنے سردار کے مال کا نگہبان ہے اور اس سے اس کے بارے میں سوال ہو گا۔ آگاہ ہو جاؤ کہ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں پرسش ہو گی۔"

Narrated `Abdullah bin `Umar: Allah's Apostle said, "Surely! Everyone of you is a guardian and is responsible for his charges: The Imam (ruler) of the people is a guardian and is responsible for his subjects; a man is the guardian of his family (household) and is responsible for his subjects; a woman is the guardian of her husband's home and of his children and is responsible for them; and the slave of a man is a guardian of his master's property and is responsible for it. Surely, everyone of you is a guardian and responsible for his charges."

الحديث 12: أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " الدِّينُ النَّصِيحَةُ " قُلْنَا لِمَنْ قَالَ " لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ " . (صحيح مسلم: 55)

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا دین خیر خواہی کا نام ہے، ہم نے عرض کیا کس کی؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اللہ کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے ائمہ کی اور تمام مسلمانوں کی۔

Al-Din is a name of sincerity and well wishing. Upon this we said: For whom? He replied: For Allah, His Book, His Messenger and for the leaders and the general Muslims.

الحديث 13: عن رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْبُرُونَ النَّخْلَ يَقُولُونَ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ " مَا تَصْنَعُونَ " . قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ " لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا " . فَتَرَكُوهُ فَنَفَضَتْ أَوْ فَنَقَصَتْ - قَالَ - فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ " إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَىْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَىْءٍ مِنْ رَأْيٍ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ " . (صحيح مسلم: 2362)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہ لوگ کھجوروں کو قلم لگا رہے تھے یعنی کھجوروں کو گابھن کر رہے تھے تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تم لوگ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہم لوگ اسی طرح کرتے چلے آئے ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اگر تم اس طرح نہ کرو تو

شاید تمہارے لئے یہ بہتر ہو۔ انہوں نے اس طرح کرنا چھوڑ دیا تو کھجوریں کم ہو گئیں۔ صحابہ کرام نے اس بارے میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ذکر کیا تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں ایک انسان ہوں، جب میں تمہیں کوئی دین کی بات کا حکم دوں تو تم اس کو اپنا لو اور جب میں اپنی رائے سے کسی چیز کے بارے میں بتاؤں تو میں بھی ایک انسان ہی ہوں۔

Rafi' b. Khadij reported that Allah's Messenger (ﷺ) came to Medina and the people had been grafting the trees. He said: What are you doing? They said: We are grafting them, whereupon he said: It may perhaps be good for you if you do not do that, so they abandoned this practice (and the date-palms) began to yield less fruit. They made a mention of it (to the Holy Prophet), whereupon he said: I am a human being, so when I command you about a thing pertaining to religion, do accept it, and when I command you about a thing out of my personal opinion, keep it in mind that I am a human being. 'Ikrima reported that he said something like this.

31. باب ويل لكل همزة لمزة / ونبذ التعصب بسبب الألوان، والعرق، واللغة، والعلم والبلد

31. There is no place for Racism in Islam / all kinds of racism such as color, cast, language, knowledge and area.

31۔ باب: اسلام میں کسی بھی طرح کے نسل پرستانہ امور کے لئے کوئی جگہ نہیں / ہر عیب ٹٹولنے والے، غیبت کرنے والے کے لئے تباہی وبربادی کا اعلان عام / رنگ ونسل، زبان، علم اور ملکی امتیازات کے نتیجہ ہی میں عصبیت کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔

الحديث 14: يا أيُّها النَّاسُ :إنَّ ربَّكُمْ واحدٌ ، وإنَّ أباكُمْ واحدٌ ، ألا لا فَضلَ لعربيٍّ على عَجميٍّ ، ولا لعَجميٍّ على عَربيٍّ ، ولا لأحمرَ على أسوَدَ ، ولا لأسوَدَ على أحمرَ ، إلَّا بالتَّقوَى ، إنَّ أكْرَمَكُمْ عِندَ اللهِ أتْقاكُمْ ، ألا هل بلَّغتُ ؟ قالوا : بلَى يا رسولَ اللهِ . قال : فلْيُبلِّغِ الشاهدُ الغائبَ ، ثمَّ ذكر الحديثَ في تَحريمِ الدِّماءِ والأموالِ والأعراضِ . (صحيح الترغيب: 2964)

لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے یاد رکھو! کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی سرخ کو سیاہ پر اور کسی سیاہ کو کسی سرخ پر "سوائے تقویٰ کے اور کسی وجہ سے فضیلت حاصل نہیں ہے کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا پہنچا

دیا پھر فرمایا آج کون سا دن ہے ؟ لوگوں نے کہا حرمت والا دن فرمایا مہینہ کون سا ہے ؟ لوگوں نے کہا حرمت والا مہینہ ، فرمایا شہر کون سا ہے ؟ لوگوں نے کہا حرمت والا شہر ، نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا پھر اللہ نے تمہارے درمیان تمہارے خون اور مال کو اسی طرح حرمت والا بنا دیا ہے جیسے اس مہینے اور اس شہر میں آج کے دن کی حرمت ہے کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا ؟ لوگوں نے کہا پہنچا دیا نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا حاضرین کو چاہئے غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں۔
القرآن 53: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. (49:13)
اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد وعورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے ۔
O mankind, indeed We have created you from male and female and made you peoples and tribes that you may know one another. Indeed, the most noble of you in the sight of Allah is the most righteous of you. Indeed, Allah is Knowing and Acquainted.
القرآن 54: وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ. (30:22)
اس (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف (بھی) ہے، دانش مندوں کے لئے اس میں یقیناً بڑی نشانیاں ہیں ۔
And of His signs is the creation of the heavens and the earth and the diversity of your languages and your colors. Indeed in that are signs for those of knowledge.
الحديث 15: ومن بطّأ به عملُه ، لم يسرعْ به نسبُه. (مسلم: 2699)
جسے اس کا عمل پیچھے کر دے اسے اس کا نسب آگے نہیں کر سکتا۔
And he who is slow-paced in doing good deeds, his (high) lineage does not make him go ahead.

الحديث 16:   لا فضلَ لعربيٍّ على عجميٍّ ، و لا عجميٍّ على عربيٍّ. (السلسلة الصحيحة: 2700)

عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت ہے۔

There is no virtue of an Arab over a non-arab nor a non-arab over an Arab.

القرآن 55:   يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا. (4:1)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allah is ever, over you, an Observer.

الحديث 17:   والنَّاسُ بنو آدمَ وآدمُ من ترابٍ. (سنن الترمذي:3956، صحيح)

لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنائے گئے ہیں۔

And the people are the children of Adam, and Adam is from dirt.

32.   لا فرق بين الرجال والنساء في الأجر

32. In terms of reward in the sight of Allah, both men and women are equal

32۔باب:اجر وثواب کے حصول میں مرد وعورت کے درمیان کوئی امتیاز نہیں، مرد وعورت کو اعمال صالحہ کے نتیجہ میں اجر وثواب یکساں طور پر حاصل ہو گا۔

القرآن 56:   مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. (16:97)

جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت، لیکن باایمان ہو تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انہیں ضرور ضرور دیں گے۔

Whoever does righteousness, whether male or female, while he is a believer – We will surely cause him to live a good life, and We will surely give them their reward [in the Hereafter] according to the best of what they used to do.

القرآن 57: وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۚ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِن فَضْلِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا. (4:32)

اور اس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر بزرگی دی ہے، مردوں کا اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لئے ان میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو، یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

And do not wish for that by which Allah has made some of you exceed others. For men is a share of what they have earned, and for women is a share of what they have earned. And ask Allah of his bounty. Indeed Allah is ever, of all things, Knowing.

33. باب ما جاء في الإسلام موجب للحياة السعيدة

33.Islamic teachings lead to a Peaceful and happy life.

33۔باب: اسلام ہی انتہائی پر امن اور خوشیوں سے معمور زندگی کا ضامن ہے۔

القرآن 58: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ. (8:24)

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالاؤ، جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں۔

O you who have believed, respond to Allah and to the Messenger when he calls you to that which gives you life. And know that Allah intervenes between a man and his heart and that to Him you will be gathered.

34. باب ما جاء في أهمية الأمن وهي ضرورة الفطرة الإنسانية

(الأكل والشرب وأمن المجتمع من قواعد المجتمع الانساني الاساسي والاسلام يحافظه)

34. The importance and necessity of Peace, it is the basic need of human being.

(food, clothing and shelter is basic foundation of any society and Islam preserves nicely this right of human being).

34۔باب:اسلام میں امن و آشتی کی اہمیت اور یہی انسانی فطرت کی اہم ترین ضرورت ہے۔(کھانا،پینا اور سماجی امن و امان کا ماحول فراہم کرنا،انسانی سماج کے بنیادی اصولوں میں سے ہے اور اسلام ہی اس کا بہترین محافظ ہے)۔

الحديث 18: مَن أصبحَ مِنكُم آمِنًا في سِرْبِهِ ، مُعافًى في جسَدِهِ ، عندَهُ قُوتُ يَومِهِ ، فَكأنَّمَا حِيزَتْ له الدُّنيا. (الترمذي: 2346)
تم میں سے جس نے بھی صبح کی اس حال میں کہ وہ اپنے گھر یا قوم میں امن سے ہو اور جسمانی لحاظ سے بالکل تندرست ہو اور دن بھر کی روزی اس کے پاس موجود ہو تو گویا اس کے لیے پوری دنیا سمیٹ دی گئی۔
"The Messenger of Allah (s.a.w) said: "Whoever among you wakes up in the morning secured in his dwelling, healthy in his body, having his food for the day,then it is as if the world has been gathered for him."'
القرآن 59: لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ . إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ. الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ. (106:1-4)
قریش کے مانوس کرنے کے لئے (1) (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔(اس کے شکریہ میں) (2) پس انہیں چاہئے کہ اسی گھر کے رب کی عبادت کرتے رہیں (3) جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور ڈر (اور خوف) میں امن (وامان) دیا(4)
For the accustomed security of the Quraysh - (1) Their accustomed security [in] the caravan of winter and summer - (2) Let them worship the Lord of this House, (3) Who has fed them, [saving them] from hunger and made them safe, [saving them] from fear. (4)

35. باب ما جاء في اكرام المواطنين والمعاهدين وعامة سكان البلد وتحريم ايذائهم وايجاب الوفاء بالعقود

35. Islam teaches to respect and honor the citizens/ civilians & those who live under agreements of a country and not to harm them. And to fulfil the agreements which you have made.

35۔باب:شہریوں کی عزت واکرام کرو اور انہیں کسی بھی انداز میں تکلیف نہ پہنچاؤ،اسلام میں ہم وطنوں،عہد وپیمان میں بندھی ہوئی قوم اور عام شہریوں کی عزت واکرام کی ہدایت اور انہیں کسی طرح کی تکلیف پہنچانے کی حرمت اور ان کے ساتھ قائم شدہ عہد وپیمان کی پاسبانی کرنے کا وجوب۔

الحديث 19: من قتل مُعاهَدًا لم يَرَحْ رائحةَ الجنَّةِ ، وإنَّ ريحَها توجدُ من مسيرةِ أربعين عامًا. (البخاري:3166)

”جس نے کسی ذمی کو) ناحق (قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔“

"Whoever killed a person having a treaty with the Muslims, shall not smell the smell of Paradise though its smell is perceived from a distance of forty years."

الحديث 20: ألا مَن ظلَم مُعاهدًا، أوِ انتقصَهُ، أو كلَّفَهُ فوقَ طاقتِهِ، أو أخذَ منهُ شيئًا بغيرِ طيبِ نفسٍ، فأنا حَجيجُهُ يومَ القيامةِ. (أبو داؤد:3052)

”سنو!جس نے کسی ذمی پر ظلم کیا یا اس کا کوئی حق چھینا یا اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ ڈالا یا اس کی کوئی چیز بغیر اس کی مرضی کے لے لی تو قیامت کے دن میں اس کی طرف سے ”وکیل“ ہوں گا“۔

Beware, if anyone wrongs a contracting man, or diminishes his right, or forces him to work beyond his capacity, or takes from him anything without his consent, I shall plead for him on the Day of Judgment.

الحديث 21: من قتل مُعاهَدًا لم يَرَحْ رائحةَ الجنَّةِ ، وإنَّ ريحَها توجدُ من مسيرةِ أربعين عامًا. (صحيح البخاري: 3166)

”جس نے کسی ذمی کو) ناحق (قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔“

"Whoever killed a person having a treaty with the Muslims, shall not smell the smell of Paradise though its smell is perceived from a distance of forty years."

36. باب ما جاء في اقامة الأمن والسلامة سنة الإسلام

36. It is the core teaching of Islam to establish peace among the people.

36۔ باب: امن و سلامتی کو قائم اور نافذ کرنا ہی اسلام کا طریقہ رہا ہے۔

الحديث 22: من دخل دار أبي سفيان فهو آمن ومن أغلق عليه داره فهو آمن ومن دخل المسجد فهو آمن. (أبو داؤد:3022)

جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے اس کے لیے امن ہے (وہ قتل نہیں کیا جائے گا) اور جو اپنے گھر میں دروازہ بند کر کے بیٹھ رہے اس کے لیے امن ہے، اور جو خانہ کعبہ میں داخل ہو جائے اس کو امن ہے“

he who enters the house of Abu Sufyan is safe; he who closes the door upon him is safe; and he who enters the mosque is safe.

37. كيف تقلع الإرهاب والفساد

37. Islam teaches about how to eradicate terrorism and all kinds of violence.

37۔ باب: دہشت گردی اور فتنہ وفساد کا خاتمہ کیسے کیا جائے۔

القرآن 60: إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ. (5:33)

بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑائی کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں تو ان کی یہی سزا ہے کہ ان کو قتل کر دیا جائے یا ان کو سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیئے جائیں یا وہ ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو ان کی دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں تو ان کے لئے بڑا ہی سخت عذاب ہے۔
Indeed, the penalty for those who wage war against Allah and His Messenger and strive upon earth [to cause] corruption is none but that they be killed or crucified or that their hands and feet be cut off from opposite sides or that they be exiled from the land. That is for them a disgrace in this world; and for them in the Hereafter is a great punishment.
.38 باب ما جاء في الظلم والبداية بالقتال ممنوع 38.Islam is against the oppression. And it prohibits to begin the war. 38۔باب:اسلام، ظلم وزیادتی کا سخت مخالف ہے اور جنگ وجدال کے آغاز پر پابندی لگاتا ہے۔
القرآن 61: وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ. (2:190)
اور (اے مسلمانو!) جو لوگ تم سے قتال کرتے ہیں تم بھی ان سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرو اور زیادتی نہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
Fight in the way of Allah those who fight you but do not transgress. Indeed. Allah does not like transgressors.
الحديث 23: لا تمنَّوا لقاءَ العدوِّ ، فإذا لقيتموهم فاصبروا. (صحيح البخاري: 3026)
”دشمن سے لڑنے بھڑنے کی تمنا نہ کرو، ہاں! اگر جنگ شروع ہو جائے تو پھر صبر سے کام لو۔“
"Do not wish to meet the enemy, but when you meet face) the enemy, be patient."

39. باب ما جاء في عدم السب لآلهتهم، تجوز المداراة ولا تجوز المداهنة. 39. Islam teaches and allows to give respect to non-Muslims and prohibits hatred but does not allow compromise it principle. Islam strictly prohibits to abuse the gods of non-Muslims. 39۔باب: معبودان باطلہ کو سب و شتم نہ کریں (رواداری، اسلامی تعلیمات کا ایک اہم ترین پہلو ہے / اسلام نفرت انگیزی پھیلانے کا سخت مخالف ہے اور مداہنت سے بری ہے)۔
القرآن 62: وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ. (6:108)
اور (اے مسلمانو!) یہ مشرک اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہیں تم ان کو برا بھلا مت کہو کیونکہ پھر وہ بھی جہالت کی بناپر حد سے تجاوز کر کے اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔
And do not insult those they invoke other than Allah, lest they insult Allah in enmity without knowledge.
القرآن 63: وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ. (5:5)
اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔ اور پاکدامن عورتیں اور ان لوگوں کی پاکدامن عورتیں بھی (تمہارے لئے حلال ہیں) جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی جبکہ تم ان کا مہر ادا کر دو اور تمہارا مقصد ان سے نکاح کرنا ہو، علانیہ بدکاری اور خفیہ آشنائی کرنا نہ ہو۔
And the food of those who were given the Scripture is lawful for you and your food is lawful for them. And [lawful in marriage are] chaste women from among the believers and chaste women from among those who were given the Scripture before you, when you have given them their due compensation, desiring chastity, not unlawful sexual intercourse or taking [secret] lovers.

القرآن 64: وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ. (29:8)
ہم نے ہر انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کی ہے ہاں اگر وہ یہ کوشش کریں کہ آپ میرے ساتھ اسے شریک کر لیں جس کا آپ کو علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیئے، تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے پھر میں ہر اس چیز سے جو تم کرتے تھے تمہیں خبر دوں گا۔
And We have enjoined upon man goodness to parents. But if they endeavor to make you associate with Me that of which you have no knowledge, do not obey them. To Me is your return, and I will inform you about what you used to do.
القرآن 65: لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ . (60:8،9)
جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں لڑی اور تمہیں جلاوطن نہیں کیا ان کے ساتھ سلوک واحسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا، بلکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں کی محبت سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائیاں لڑیں اور تمہیں شہر سے نکال دیئے اور شہر سے نکالنے والوں کی مدد کی جو لوگ ایسے کفار سے محبت کریں وہ (قطعاً) ظالم ہیں۔
Perhaps Allah will put, between you and those to whom you have been enemies among them, affection. And Allah is competent, and Allah is Forgiving and Merciful. Allah does not forbid you from those who do not fight you because of religion and do not expel you from your homes – from being righteous toward them and acting justly toward them. Indeed, Allah loves those who act justly.
القرآن 66: وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ. (68:9)
وہ تو چاہتے ہیں کہ تو ذرا ڈھیلا ہو تو یہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔

They wish that you would soften [in your position], so they would soften [toward you].
القرآن 67: لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ. (109:6)
تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔
For you is your religion, and for me is my religion.
القرآن 68: ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ. (16:125)
(اے نبی!) آپ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ وعظ کے ذریعہ بلایئے اور ان کے ساتھ بحث پسندیدہ طریقے سے کیجئے۔ بیشک آپ کے رب کو خوب معلوم ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں
Invite to the way of your Lord with wisdom and good instruction, and argue with them in a way that is best. Indeed, your Lord is most knowing of who has strayed from His way, and He is most knowing of who is [rightly] guided.
40. باب ما جاء في الإسلام ضد العدوان والبغي وغصب الحقوق 40. Islam is totally against aggression, oppression and violation of rights. 40۔ باب: اسلام سرکشی، بغاوت اور ان کے حقوق کے ساتھ دست درازی جیسے تمام کاموں کا سخت مخالف ہے۔
القرآن 69: وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ. لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ. إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ. فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ. (5:27-30)

آدم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹوں کا کھرا کھرا حال بھی انہیں سنا دو، ان دونوں نے ایک نذرانہ پیش کیا، ان میں سے ایک کی نذر تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی مقبول نہ ہوئی تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے مار ہی ڈالوں گا، اس نے کہا اللہ تعالیٰ تقویٰ والوں کا ہی عمل قبول کرتا ہے (27) گو تو میرے قتل کے لئے دست درازی کرے لیکن میں تیرے قتل کی طرف ہرگز اپنے ہاتھ نہ بڑھاؤں گا، میں تو اللہ تعالیٰ پروردگار عالم سے خوف کھاتا ہوں (28) میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور اپنے گناہ اپنے سر پر رکھ لے اور دوزخیوں میں شامل ہو جائے، ظالموں کا یہی بدلہ ہے (29) پس اسے اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا اور اس نے اسے قتل کر ڈالا، جس سے نقصان پانے والوں میں سے ہو گیا (30)

And recite to them the story of Adam's two sons, in truth, when they both offered a sacrifice [to Allah], and it was accepted from one of them but was not accepted from the other. Said [the latter], "I will surely kill you." Said [the former], "Indeed, Allah only accepts from the righteous [who fear Him]. (27) If you should raise your hand against me to kill me - I shall not raise my hand against you to kill you. Indeed, I fear Allah, Lord of the worlds. (28) Indeed I want you to obtain [thereby] my sin and your sin so you will be among the companions of the Fire. And that is the recompense of wrongdoers." (29) And his soul permitted to him the murder of his brother, so he killed him and became among the losers. (30)

القرآن 70: وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ. (5:2)

اور نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے سے تعاون کرو۔

And cooperate in righteousness and piety.

القرآن 71: إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ. (5:33)

بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے لڑائی کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں تو ان کی یہی سزا ہے کہ ان کو قتل کر دیا جائے یا ان کو سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پائوں مخالف جانب سے کاٹ دیئے جائیں یا وہ ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو ان کی دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں تو ان کے لئے بڑا ہی سخت عذاب ہے۔
Indeed, the penalty for those who wage war against Allah and His Messenger and strive upon earth [to cause] corruption is none but that they be killed or crucified or that their hands and feet be cut off from opposite sides or that they be exiled from the land. That is for them a disgrace in this world; and for them in the Hereafter is a great punishment.
القرآن 72: إِنَّ اللَّـهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّـهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ ۗ إِنَّ اللَّـهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا. (4:58)
اللہ تعالیٰ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ! اور جب لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل وانصاف سے فیصلہ کرو! یقیناً وہ بہتر چیز ہے جس کی نصیحت تمہیں اللہ تعالیٰ کر رہا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سنتا ہے، دیکھتا ہے۔
Indeed, Allah commands you to render trusts to whom they are due and when you judge between people to judge with justice. Excellent is that which Allah instructs you. Indeed, Allah is ever Hearing and Seeing.
القرآن 73: فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾. (99:7،8)
پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (7) اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (8)
So whoever does an atom's weight of good will see it, (7) And whoever does an atom's weight of evil will see it. (8)
الحدیث 24: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ " . (صحيح مسلم: 2582)
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگوں سے حقداروں کے حقوق ادا کروائے جائیں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ سینگ والی بکری سے لے لیا جائے گا۔

Abu Huraira reported Allah's Messenger (ﷺ) as saying: The claimants would get their claims on the Day of Resurrection so much so that the hornless sheep would get its claim from the horned sheep.

الحديث 25: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ " قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِينَا يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاتِهِ وَصِيَامِهِ وَزَكَاتِهِ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا، فَيَقْعُدُ فَيَقْتَصُّ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْتَصَّ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ " (سنن الترمذي: 2418، صحيح)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا: ”کیا تم لوگوں کو معلوم ہے کہ مفلس کسے کہتے ہیں؟“ صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہمارے یہاں مفلس اسے کہتے ہیں جس کے پاس درہم و دینار اور ضروری سامان زندگی نہ ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہماری امت میں مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن روزہ، نماز اور زکاۃ کے ساتھ اس حال میں آئے گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہو گی، کسی پہ تہمت باندھی ہو گی، کسی کا مال کھایا ہو گا، کسی کا خون بہایا ہو گا، اور کسی کو مارا ہو گا، پھر اسے سب کے سامنے بٹھایا جائے گا اور بدلے میں اس کی نیکیاں مظلوموں کو دے دی جائیں گی، پھر اگر اس کے ظلموں کا بدلہ پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو مظلوموں کے گناہ لے کر اس پر رکھ دیے جائیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا“۔

Abu Hurairah narrated that the Messenger of Allah (s.a.w) said: "DO you know who the bankrupt is?" They said: "O Messenger of Allah! The bankrupt among us is the one who has no Dirham nor property." The Messenger of Allah (s.a.w) said: "The bankrupt in my Ummah is the one who comes with Salat and fasting and Zakat on the Day of Judgement, but he comes having abused this one, falsely accusing that one, wrongfully consuming the wealth of this one, spilling the blood of that one, and beating this one. SO he is seated, and this one is requited from his rewards. If his rewards are exhausted

before the sins that he committed are requited, then some of their sins will be taken and cast upon him, then he will be cast into the Fire."

الحديث 26: عن أَبي سَلَمَةَ، أَنَّهُ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ، فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: يَا أَبَا سَلَمَةَ، اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:"مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ". (صحيح البخاري: 2453)

ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ان کے اور بعض دوسرے لوگوں کے درمیان (زمین کا) جھگڑا تھا۔ اس کا ذکر انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے بتلایا، ابوسلمہ! زمین سے پرہیز کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر کسی شخص نے ایک بالشت بھر زمین بھی کسی دوسرے کی ظلم سے لے لی تو سات زمینوں کا طوق (قیامت کے دن) اس کے گردن میں ڈالا جائے گا۔

Narrated Abu Salama: That there was a dispute between him and some people (about a piece of land). When he told `Aisha about it, she said, "O Abu Salama! Avoid taking the land unjustly, for the Prophet said, 'Whoever usurps even one span of the land of somebody, his neck will be encircled with it down the seven earths."

الحديث 27: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:"أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ". (سنن ابن ماجة: 2443)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مزدور کو اس کا پسینہ سوکھنے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو“۔

It was narrated from 'Abdullah bin 'Umar that the Messenger of Allah (ﷺ) said: "Give the worker his wages before his sweat dries."

Part – 2

41. باب ما جاء في معجزة الأمن في الاسلام

41. Teachings of Peace in Islam are a kind of Miracle.

41۔ باب: اسلام میں امن و امان کا پیغام، ایک معجزہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

القرآن 74: وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ. (2:179)

اور اے عقل والو! تمہارے لئے قصاص میں ایک زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچو۔

And there is for you in legal retribution [saving of] life, O you [people] of understanding, that you may become righteous.

42. باب ما جاء في الدين الاسلامي سبب حقيقي للأمن والسلامة في الدنيا والآخرة لأن الخالق يعرف كيف يستقر الأمن، القوانين الالهية انسب للبشر من القوانين الوضعية

42. The religion of Islam is the true source of peace in this world and hereafter. Because the creator knows how can peace be established. The law of creator is the feasible for humanity compare to man made law.

42۔ باب: اسلام ہی وہ مذہب ہے جو اس دنیوی زندگی اور مابعد الدنیا آخرت دونوں ہی زندگیوں میں کامل اور حقیقی امن امان فراہم کرنے کا ضامن ہے کیونکہ خالق ہی اس بات سے واقف اور آگاہ رہتا ہے کہ امن کا بحال کیسے رہتا ہے اور الٰہی قوانین ہی، انسانوں کے وضعی قوانین کے بالمقابل سب سے زیادہ مناسب و موزوں ہے۔

القرآن 75: أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ . (67:14)

کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا حالانکہ وہ باریک بین خوب باخبر ہے۔

Does He who created not know, while He is the Subtle, the Acquainted?

القرآن 76: وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ. (2:216)

ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بری جانو اور دراصل وہی تمہارے لئے بھلی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھی سمجھو، حالانکہ وہ تمہارے لئے بری ہو، حقیقی علم اللہ ہی کو ہے، تم محض بے خبر ہو۔

But perhaps you hate a thing and it is good for you; and perhaps you love a thing and it is bad for you. And Allah Knows, while you know not.
الملاحظة: عقيدة التوحيد والرسالة والآخرة تورث الأمن وتقلع الإرهاب. نوٹ:توحید، رسالت اور آخرت کا عقیدہ کے نتیجہ ہی میں امن وامان پیدا ہوتا ہے اور دہشت گردی کا قلع قمع ہوتا ہے۔
43. باب ما جاء في الغلو والتطرف سبيل الفساد والإرهاب والإسلام يحرم جميع أنواعه من الغلو والتطرف 43. Islam is against all kinds of extremism, exaggeration and terrorism, because all kinds of extremism give birth to violence and terrorism. 43۔باب:اسلام ہر طرح کی انتہاپسندی کا مخالف ہے، کیونکہ کوئی بھی انتہاپسندی، فساد اور دہشت پسندی کے جذبات کو پیدا کرتی ہے اور اسلام، ہر قسم کی انتہاپسندی کو حرام قرار دیتا ہے۔
الحديث 28: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ، فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ. (سنن ابن ماجة: 3029، سنن نسائي: 3059)
”لوگو! دین میں غلو سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں اسی غلو نے ہلاک کیا“۔
‘O people, beware of exaggeration in religious matters for those who came before you were doomed because of exaggeration in religious matters.’
القرآن 77: وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ. (2:205)
اور اللہ تعالیٰ فساد کو ناپسند کرتا ہے۔
And Allah does not like corruption.

44.باب ما جاء في الإسلام يوفر غذاء الروح والجسد ويتميز ويمتاز بالوسيطة والتوازن في كل شئ 44. Islam provides food to body and soul and Islam distinguished with its moderate and balanced approach. 44۔باب:اسلام، تمام شعبہ ہائے زندگی میں انتہائی معتدل ترین نظام فراہم کرتا ہے کیونکہ اس دین میں انسان کی روحانی اور جسمانی زندگی کے لئے تمام کارآمد غذاء موجود ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں پوری طرح توازن اور اعتدال کے ساتھ فراہم کرنے میں اپنا طرہ امتیاز رکھتا ہے۔
القرآن 78: وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ. (28:77)
اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے تو اس آخرت کا گھر حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر اور احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ بن۔ یقیناً اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔
But seek, through that which Allah has given you, the home of the Hereafter; and [yet], do not forget your share of the world. And do good as Allah has done good to you. And desire not corruption in the land. Indeed, Allah does not like corrupters".
القرآن 79: إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا. (70:19)
بیشک انسان بڑے کچے دل والا بنایا گیا ہے۔
Indeed, mankind was created anxious.
القرآن 80: وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا. (2:143)
اور (جس طرح ہم نے قبلہ کے معاملہ میں تمہاری رہنمائی کی ہے) اسی طرح ہم نے تمہیں ایک نہایت معتدل امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسول تم پر گواہ بنے۔
And thus we have made you a just community that you will be witnesses over the people and the Messenger will be a witness over you.

القرآن 81:	وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ. (55:9)
انصاف سے تولو اور تول میں کمی نہ کرو۔	
And establish weight in justice and do not make deficient the balance.	
45. باب ما جاء في الإسلام مبني على اليسر	
45. Islam is based on easiness. 45۔ باب: اسلام ہی وہ منفرد مذہب ہے جس کو بہت ہی آسانی کے ساتھ زندگی کے تمام شعبوں میں نافذ کیا جا سکتا ہے اور اسلام کی تمام تعلیمات میں یہی اصول کار فرما اور نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔	
القرآن 82:	يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ. (2:185)
اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہیں تنگی میں ڈالنا نہیں چاہتا۔	
Allah intends for you ease and does not intend for you hardship.	
القرآن 83:	وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ. (22:78)
اور اس نے تم پر دین میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی۔	
and has not placed upon you in the religion any difficulty.	
الحديث 29:	يَسِّرا ولا تُعَسِّرا ، وبَشِّرا ولا تُنَفِّرا. (البخاري: 4341)
دیکھو لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا، دشواریاں نہ پیدا کرنا، انہیں خوش کرنے کی کوشش کرنا، دین سے نفرت نہ دلانا۔	
"Facilitate things for the people and do not make things difficult for them (Be kind and lenient (both of you) with the people, and do not be hard on them) and give the people good tidings and do not repulse them.	
الحديث 30:	إن الدينَ يُسرٌ ، ولن يُشادَّ الدينَ أحدٌ إلا غلبَه ، فسدِّدوا وقاربوا ، وأبشروا ، واستعينوا بالغدوَةِ والرَّوْحةِ وشيءٍ من الدُّلْجَةِ. (البخاري: 39)
بیشک دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی اختیار کرے گا تو دین اس پر غالب آ جائے گا (اور اس کی سختی نہ چل سکے گی) پس (اس لیے) اپنے عمل میں پختگی اختیار کرو۔ اور جہاں تک ممکن ہو میانہ روی برتو اور خوش ہو جاؤ (کہ اس طرز عمل سے تم کو دارین	

کے فوائد حاصل ہوں گے)اور صبح اور دوپہر اور شام اور کسی قدر رات میں (عبادت سے) مدد حاصل کرو۔(نماز پنج وقتہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ پابندی سے ادا کرو۔)
"Religion is very easy and whoever overburdens himself in his religion will not be able to continue in that way. So you should not be extremists, but try to be near to perfection and receive the good tidings that you will be rewarded; and gain strength by worshipping in the mornings, the nights."

46.باب ما جاء في الإكراه حرام في الإسلام

46. Islam has given respect to freedom of expression and forcing others to enter Islam is strictly prohibited.

46۔باب:اسلام میں مذہبی اور اظہار خیال کی آزادی کو اہمیت دی گئی اور زبردستی، مذہب میں داخل کرنا حرام ہے۔

القرآن 84: لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ. (2:256)
دین کے بارے میں (کوئی) زبردستی نہیں۔
There shall be no compulsion in [acceptance of] the religion.
القرآن 85: وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَن فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ. (10:99)
اور اگر آپ کا رب چاہتا تو روئے زمین کے سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا آپ لوگوں پر زبردستی کریں گے وہ ایمان لے آئیں۔
And had your Lord willed, those on earth would have believed – all of them entirely. Then, [O Muhammad], would you compel the people in order that they become believers?

47.باب ما جاء في القول اللين فرض في الدعوة والجدال وفي جميع شئون الاسلام

47. It is Compulsory in Islam to be humble while inviting others to Islam or while debating others etc.

47۔باب:اسلام، دعوتی کاموں، جدال اور تمام ہی امور میں نرم گفتاری کو فرض قرار دیتا ہے۔

القرآن 86: فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ. (20:44)

پس (جاکر) اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا۔ شاید وہ نصیحت قبول کرلے یا (اللہ سے) ڈرے۔

And speak to him with gentle speech that perhaps he may be reminded or fear [Allah]".

القرآن 87: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ. (3:159)

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باعث آپ ان پر نرم دل ہیں اور اگر آپ بدزبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے، سو آپ ان سے درگزر کریں اور ان کے لئے استغفار کریں اور کام کا مشورہ ان سے کیا کریں، پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں، بے شک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

So by mercy from Allah, [O Muhammad], you were lenient with them. And if you had been rude [in speech] and harsh in heart, they would have disbanded from about you. So pardon them and ask forgiveness for them and consult them in the matter. And when you have decided, then rely upon Allah. Indeed, Allah loves those who rely [upon Him].

الحديث 31: بينما نحن في المسجدِ مع رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم إذ جاء أعرابيٌّ . فقام يبولُ في المسجدِ . فقال أصحابُ رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم : مَهْ مَهْ . قال : قال رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم لا تُزْرِمُوه . دَعُوهُ فتركوه حتى بال . ثم إن رسولَ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم دعاه فقال له إن هذه المساجدَ لا تَصلُحُ لشيءٍ من هذا البولِ ولا القَذَرِ . إنما هي لِذِكرِ اللهِ عز وجل، والصلاةِ، وقراءةِ القرآنِ ، أو كما قال رسولُ اللهِ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّم . قال فأمر رجلًا من القومِ، فجاء بدَلْوٍ من ماءٍ، فشَنَّهُ عليه . (صحيح مسلم: 285)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے کھڑا ہو گیا تو صحابہ نے فرمایا ٹھہر جا ٹھہر جا! رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس کو مت روکو اور اس کو چھوڑ دو، پس صحابہ نے اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا، پھر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو بلوایا اور اس سے فرمایا کہ مساجد میں پیشاب اور کوئی گندگی وغیرہ کرنا مناسب نہیں، یہ تو اللہ عزوجل کے ذکر، نماز اور قرآن کی تلاوت کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں یا اسی طرح رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایک آدمی کو حکم دیا تو وہ ایک ڈول پانی کا لے آیا اور اس جگہ پر بہا دیا۔

Anas bin Malik reported: While we were in the mosque with Allah's Messenger (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم), a desert Arab came and stood up and began to urinate in the mosque. The Companions of Allah's Messenger (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) said: Stop, stop, but the Messenger of Allah (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) said: Don't interrupt him; leave him alone. They left him alone, and when he finished urinating, Allah's Messenger (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) called him and said to him: These mosques are not the places meant for urine and filth, but are only for the remembrance of Allah, prayer and the recitation of the Qur'an, or Allah's Messenger said something like that. He (the narrator) said that he (the Holy Prophet) then gave orders to one of the people who brought a bucket of water and poured It over.

48. باب ما جاء في الاسلام يشجع التيسير والتبشير ويمنع الشدة والغلظة والعنف

48. Islam is against aggressiveness, barbarism and extremism. It motivates on the subjects of easiness, goodness etc., and stops all the ways that lead to hardness or harshness.

48۔باب: اسلام، ظلم وبربریت اور تشدد کا مخالف ہے اور آسانی وسہولت اور خوشخبری کے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور سختی گیری کے تمام رویوں سے روکتا ہے۔

الحديث 32: لا تشددوا على أنفسكم فيشدد عليكم فإن قوما شددوا على أنفسهم فشدد الله عليهم فتلك بقاياهم في الصوامع والديار (ورهبانية ابتدعوها ما كتبناها عليهم). (أبو داؤد: 4904، تراجع الشيخ وصححه، تخريج مشكاة المصابيح: 181، جلباب المرأة المسلمة ص20)
اپنی جانوں پر سختی نہ کرو کہ تم پر سختی کی جائے اس لیے کہ کچھ لوگوں نے اپنے اوپر سختی کی تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر سختی کر دی تو ایسے ہی لوگوں کے باقی ماندہ لوگ گر جا گھروں میں ہیں انہوں نے رہبانیت کی شروعات کی جو کہ ہم نے ان پر فرض نہیں کی تھی۔
Do not impose austerities on yourselves so that austerities will be imposed on you, for people have imposed austerities on themselves and Allah imposed austerities on them. Their survivors are to be found in cells and monasteries. (Then he quoted:) "Monasticism, they invented it; we did not prescribe it for them.
الحديث 33: يَسِّرا ولا تُعَسِّرا ، وبَشِّرا ولا تُنَفِّرا. (البخاري: 4341)
دیکھو لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا، دشواریاں نہ پیدا کرنا، انہیں خوش کرنے کی کوشش کرنا، دین سے نفرت نہ دلانا۔
"Facilitate things for the people and do not make things difficult for them (Be kind and lenient (both of you) with the people, and do not be hard on them) and give the people good tidings and do not repulse them.
49. ما جاء في عدم نشر كل ما هب ودب علي الاعلام والانترنت **49. Should not spread the information found on internet and other medias but it should be verified before forwarding.** **49۔باب: انٹرنٹ اور دیگر ذرائع ابلاغ پر پائی جانے والی ہر جھوٹی خبروں اور افواہوں کو عام مت کیجئے، بلکہ عام کرنے سے قبل ہمیشہ جانچ کریں۔**
الحديث 34: من كان يؤمنُ باللهِ واليومِ الآخرِ فليقُلْ خيرًا أو ليصمُتْ. (البخاري:6475)
جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔
Whoever believes in Allah and the Last Day should talk what is good or keep quiet.

الحديث 35: كفى بالمرءِ كذبًا أن يُحدِّثَ بكلِّ ما سمِع. (صحيح مسلم: 5)
آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات بیان کرنے لگے۔
It is enough of a lie far a man to narrate everything he hears.
القرآن 88: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. (49:6)
اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو نادانی میں ایذا پہنچادو پھر اپنے کئے پر پچھتانے لگو۔
O you who have believed, if there comes to you a disobedient one with information, investigate, lest you harm a people out of ignorance and become, over what you have done, regretful.
الحديث 36: من حسنِ إسلامِ المَرءِ تركُه ما لا يعنيه. (سنن الترمذي: 2317، صحيح)
کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔
"Indeed among the excellence of a person's Islam is that he leaves what does not concern him."
50. باب ما جاء في مبادي الإنسانية والامن والسلامة 50. Propagating peace are the basic teachings of Islam and the foundation of Islam is peace. 50۔ باب: پرامن تبلیغ ہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے اور یہی انسانیت، امن و سلامتی کا بنیادی رکن ہے۔
الحديث 37: إنَّ الرِّفقَ لا يكونُ في شيءٍ إلَّا زانه. ولا يُنزعُ من شيءٍ إلَّا شانه. (مسلم:2594)
نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے وہ اسے خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز میں سے نرمی نکال دی جاتی ہے تو وہ چیز بد صورت ہو جاتی ہے۔
Kindness is not to be found in anything but that it adds to its beauty and it is not withdrawn from anything but it makes it defective.

الحديث 38: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ. (مسلم:2592)	

جو آدمی نرمی اختیار کرنے سے محروم رہا وہ آدمی بھلائی سے محروم رہا۔

He who is deprived of tenderly feelings is in fact deprived of good and he who is deprived of tenderly feelings is in fact deprived of good.

51. باب ما جاء في حسن الخلق (معناه حسن رعاية حقوق الآخرين) وهو موجب للأمن والخير والبعد عن الشر والإرهاب

51. Importance of good character (caring the rights of others in a high manner) and that is the reason of all goodness and the ways of stopping terrorism.

51۔باب: بہترین کردار کی اہمیت، (یعنی دیگر افراد کے حقوق کی عمدہ انداز میں رعایت کرنا) اور یہی امن امان اور ہر قسم کے خیر و بھلائی اور ہر قسم کے شر اور دہشت گردی پر روک لگانے کا باعث ہے۔

الحديث 39: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ـ رضى الله عنهما ـ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَاحِشًا وَلاَ مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ " إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلاَقًا ". (البخاري:3559)

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدزبان اور لڑنے جھگڑنے والے نہیں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں (جو لوگوں سے کشادہ پیشانی سے پیش آئے)۔

Narrated `Abdullah bin `Amr: The Prophet never used bad language neither a "Fahish nor a Mutafahish. He used to say "The best amongst you are those who have the best manners and character."

الحديث 40: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلاَ مُتَفَحِّشًا وَقَالَ " إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَىَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلاَقًا ". (البخاري: 3759)

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر کوئی برا کلمہ نہیں آتا تھا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے یہ ممکن تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم میں سب سے زیادہ عزیز مجھے وہ شخص ہے جس کے عادات واخلاق سب سے عمدہ ہوں۔
Narrated `Abdullah bin `Amr: Allah's Apostle neither talked in an insulting manner nor did he ever speak evil intentionally. He used to say, "The most beloved to me amongst you is the one who has the best character and manners."
.52 باب ما جاء في فضيلة الحلم والسمح والعفو في المعاملات وهو موجب للبعد عن الإرهاب 52. Islam motivates you to control your anger, and ask you to be patient in the matters of transaction and this will end the ways of terrorism. 52۔ باب: اسلام غصہ کو پی جانے اور اس کو اپنے قابو میں رکھنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور معاملات میں حلم وبردباری اور عفو ودرگزر کی فضیلت بیان کرتا ہے اور یہی چیز دہشت گردی کے خاتمہ کا سبب بنتی ہے۔
الحديث 41: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضى الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ ". (البخاري: 6114)
”پہلوان وہ نہیں ہے جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ اصلی پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پائے بے قابو نہ ہو جائے۔“
"The strong is not the one who overcomes the people by his strength, but the strong is the one who controls himself while in anger."
الحديث 42: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ " . (مسلم: 2609)
”پہلوان وہ نہیں ہے جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ اصلی پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پائے بے قابو نہ ہو جائے۔“

"The strong is not the one who overcomes the people by his strength, but the strong is the one who controls himself while in anger."

القرآن 89: الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ. (3:134)

(وہ پرہیزگار لوگ) فراخی اور تنگی کے وقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط اور لوگوں سے در گزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

Who spend [in the cause of Allah] during ease and hardship and who restrain anger and who pardon the people – and Allah loves the doers of good;

الحديث 43: أنَّ رجلًا قال للنبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم : أوصِني ، قال : (لا تَغضَبْ) . فردَّد مِرارًا ، قال : (لا تَغضَبْ) . (صحيح البخاري: 6116)

ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے آپ کوئی نصیحت فرما دیجئیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ نہ ہوا کر۔ انہوں نے کئی مرتبہ یہ سوال کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ نہ ہوا کر۔

A man said to the Prophet , "Advise me! "The Prophet said, "Do not become angry and furious." The man asked (the same) again and again, and the Prophet said in each case, "Do not become angry and furious."

الحديث 44: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " لاَ يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ " . أَوْ قَالَ " غَيْرَهُ " . (مسلم: 1468)

کوئی مومن مرد کسی مومن عورت کو دشمن نہ رکھے اگر کوئی ایک عادت اسے ناپسند ہوگی تو اس کی دوسری عادت سے خوش ہو جائے گا یا اس کے علاوہ اور کچھ فرمایا۔

A believing man should not hate a believing woman; if he dislikes one of her characteristics, he will be pleased with another.

الحديث 45: رحِمَ اللهُ رجلًا ، سَمْحًا إذا باعَ ، وإذا اشترى ، وإذا اقْتضى. (صحيح البخاري: 2076)

اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رحم کرے جو بیچتے وقت اور خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی اور نرمی سے کام لیتا ہے۔
"May Allah's mercy be on him who is lenient in his buying, selling, and in demanding back his money."
الحديث 46: وقال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم للأشجِّ ، أشجُّ عبدِالقيسِ : إن فيكَ خصلتينِ يحبهُما اللهُ : الحلمُ والأناةُ. (صحيح مسلم: 17)
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اشج سے جو قبیلہ عبدالقیس کا سردار تھا فرمایا تمہارے اندر دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے عقلمندی اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔
the Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم said to Ashajj, of the tribe of 'Abdul-Qais: You possess two qualities which are liked by Allah: insight and deliberateness.
الحديث 47: التَّأَنِّي من اللهِ ، و العَجَلةُ من الشيطانِ. (صحيح الجامع: 3011)
نرمی اللہ کی جانب سے آتی ہے اور عجلت شیطان کی طرف سے۔
Deliberation is from Allaah and haste is from the Shaytaan.
القرآن 90: الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ. (3:134)
(وہ پرہیز گار لوگ) فراخی اور تنگی کے وقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔
Who spend [in the cause of Allah] during ease and hardship and who restrain anger and who pardon the people - and Allah loves the doers of good;
الحديث 48: إنما العلمُ بالتَّعلُّمِ ، و إنما الحِلمُ بالتَّحلُّمِ. (صحيح الجامع: 2328)
علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری برداشت سے پیدا ہوتی ہے۔
Knowledge comes by learning and patience comes by making oneself be patient.
الحديث 49: ومَن يتصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ. (صحيح الجامع: 6470)
جو صبر اختیار کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صبر کی دولت سے نواز دیتا ہے۔

whoever strives to be patient, Allah will make him patient.
الملاحظة: الغضب فاعرف فن معالجته في ضوء مواقف السيرة النبوية لأن الغضب النواة الأولى لإيقاد الشر والفساد والدمار والإرهاب A person should learn to control his anger by taking the examples from Seerah. Because Anger is the root cause for all evils like rebellious actions, Violence & terrorism. نوٹ:غضب وغصہ پر کنٹرول ایک فن کی حیثیت رکھتا ہے اور اس فن کو اختیار کرنے کے لئے سیرت نبوی ﷺ کے نمونوں کو ملحوظ رکھنا ہو گا کیونکہ شر وبرائی اور فتنہ وفساد، تباہی وبربادی اور دہشت پسندانہ کاروائیوں سے بچانے کی غرض سے غضب ہی سب سے پہلا متحرک ہوتا ہے۔
.53 باب ما جاء في الصبر ليس رمزا للغضب بل هو رمز للقوة وهو نوع من العبادة/ عظمة معرفة الصبر وتطبيقه في حياة وهي من المفاتيح الاربعة للفوز والفلاح 53. In Islam knowledge of patience and its application in our lives is a great thing and it is among the 4 things of success. Note: 4 criteria for success are mentioned: 1- Belief & Knowledge of Islam 2- doing good deeds 3- suggesting about truth 4- being patient. there are the four fundamentals of Islam which has been mentioned in Surah Asr of Quran. 53۔باب:صبر و تحمل، ذلت وکمزوری کی علامت نہیں بلکہ قوت وطاقت کی نشانی ہے اور یہ عبادت کا ایک حصہ ہے۔اسلام میں عملِ صبر کو جاننے اور اپنی زندگی میں اس کو نافذ وجاری کرنے کی عظمت بیان کی گئی ہے اور یہی کامیابی وکامرانی کی چار کلیدی باتوں میں سے ہے۔
القرآن 91: وَالْعَصْرِ. إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ. (103:1-3)

زمانے کی قسم (1) بیشک (بالیقین) انسان سر تا سر نقصان میں ہے (2) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور (جنھوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی (3)
By time, (1) Indeed, mankind is in loss, (2) Except for those who have believed and done righteous deeds and advised each other to truth and advised each other to patience. (3)
الحديث 50: وَمَن يتصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ. (صحيح الجامع: 6470)
جو صبر اختیار کرنا چاہتا ہے اللہ تعالی اسے صبر کی دولت سے نواز دیتا ہے۔
whoever strives to be patient, Allah will make him patient.
الملاحظة: 1] الايمان (العلم) 2] والعمل الصالح 3] والتواصي بالحق 4] والتواصي بالصبر، وهي المفاتيح الاربعة للفوز والفلاح في الدنيا والآخرة كما جاء في سورة العصر نوٹ: کامیابی کے چار ارکان یہ ہیں: 1۔ ایمان و علم، 2۔ عمل صالح، 3۔ حق کی وصیت، 4۔ صبر کی وصیت۔ دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی کے لئے یہ چار اصول ضروری ہیں جیسا کہ سورۃ العصر میں یہ چار ذکر کئے گئے۔
54. باب ما جاء في الايثار والحب للآخرين يورث الامن ويمنع الإرهاب 54. Sacrificing and loving each other creates peace and eradicates terrorism. 54۔ باب: اسلام، دوسروں کے حق میں ایثار و قربانی اور ان سے محبت و مودت رکھنے کو عمدہ اخلاق کا ایک حصہ قرار دیتا ہے اور انسانوں کے حق میں وہی چیزیں پسند کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو وہ خود کے لئے پسند کرے اور انہیں کسی طرح کا نقصان پہنچانے سے روکتا ہے اور یہی چیز امن و سلامتی کی باعث اور دہشت پسندی کا خاتمہ کر دیتی ہے۔
الحديث 51: عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ ". (البخاري: 13)
تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہو گا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے نفس کے لیے چاہتا ہے۔
"None of you will have faith till he wishes for his (Muslim) brother what he likes for himself."

القرآن 92: وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (59:9)

اور وہ (وہ مال) ان کے لئے بھی ہے جنہوں نے اس گھر (مدینے) اور ایمان میں ان سے پہلے جگہ بنائی، جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتا ہے وہ اس سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ ملتا ہے اس سے اپنے دلوں میں تنگی نہیں پاتے اور ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود ان کو شدید ضرورت ہو اور جس نے اپنے نفس کو حرص سے بچالیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

And [also for] those who were settled in al-Madinah and [adopted] the faith before them. They love those who emigrated to them and find not any want in their breasts of what the emigrants were given but give] them] preference over themselves, even though they are in privation. And whoever is protected from the stinginess of his soul - it is those who will be the successful.

55. باب ما جاء في الحرص الممنوع والطمع الممنوع وهما يورثان البغض والشحناء

55.Islam opposes greediness and wrong desires because this feeling will give rise to hatred and anger towards somebody.

55۔باب: اسلام، حرص وہوس کے جذبات کا مخالف ہے کیونکہ ان جذبات کی صورت میں بغض وعداوت اور خود غرضی ومفاد پرستی کے جذبات جنم لیتے ہیں۔

الحدیث 52: ما ذئبانِ جائعانِ أُرسلا في غنمٍ، بأفسدَ لها من حرصِ المرءِ على المالِ والشرفِ، لدِينه. (سنن الترمذي: 2376، صحيح)

"دو بھوکے بھیڑیئے جنہیں بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیا جائے اتنا نقصان نہیں پہنچائیں گے جتنا نقصان آدمی کے مال وجاہ کی حرص اس کے دین کو پہنچاتی ہے"

"Two wolves free among sheep are no more destructive to them than a man's desire for wealth and honor is to his religion."

القرآن 93: فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (64:16)	
پھر جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (حکم) سنو اور مانو اور اپنے بھلے کے لئے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہو اور جو شخص نفس کی حرص سے محفوظ رہا تو وہی فلاں پانے والے ہیں۔	
So fear Allah as much as you are able and listen and obey and spend [in the way of Allah]; it is better for your selves. And whoever is protected from the stinginess of his soul – it is those who will be the successful.	
56. باب ما جاء في الحسد الممنوع والغمط والكبر والشهوة والغضب حرام 56. Islam Prohibits envy, pride, degrading others, selfishness, lust and anger. 56۔باب:اسلام، حسد و جلن، تکبر و دوسروں کو حقیر سمجھنے اور خود پسندی، ناجائز شہوانی خواہشات اور غضب جیسے جذبات و احساسات کو حرام قرار دیتا ہے۔	
الحديث 53: لا تحاسَدوا ، ولا تباغَضوا ، ولا تقاطَعوا ، وَكونوا عبادَ اللَّهِ ! إخوانًا. (صحيح مسلم: 2559)	
آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔	
Nurse no grudge, nurse no aversion and do not sever ties of kinship and live like fellow-brothers as servants of Allah". .	
الحديث 54: قال اللهُ عزَّ وجلَّ : الكبرياءُ رِدائي ، والعظمةُ إزاري ، فمن نازعَني واحدًا منهما ، قذفتُه في النارِ. (سنن ابي داؤد: 4090)	
”اللہ عزو جل کا فرمان ہے: بڑائی (کبریائی) میری چادر ہے اور عظمت میرا تہ بند، تو جو کوئی ان دونوں چیزوں میں کسی کو مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا“۔	

Allah Most High says: Pride is my cloak and majesty is my lower garment, and I shall throw him who view with me regarding one of them into Hell.

الحديث 55: لا يدخلُ الجنَّةَ مَن كان في قلبِه مثقالُ ذرَّةٍ من كِبرٍ . قال رجلٌ : إنَّ الرَّجلَ يحبُّ أن يكونَ ثوبُه حسنًا ونعلُه حسنةً . قال : إنَّ اللهَ جميلٌ يحبُّ الجمالَ . الكِبرُ بَطرُ الحقِّ وغمطُ النَّاسِ. (صحيح مسلم: 91)

جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں نہیں جائے گا اس پر ایک آدمی نے عرض کیا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتی بھی اچھی ہو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جمیل ہے اور جمال ہی کو پسند کرتا ہے تکبر تو حق کی طرف سے منہ موڑنے اور دوسرے لوگوں کو کمتر سمجھنے کو کہتے ہیں۔

He who has in his heart the weight of a mustard seed of pride shall not enter Paradise. A person (amongst his hearers) said: Verily a person loves that his dress should be fine, and his shoes should be fine. He) the Holy Prophet) remarked: Verily, Allah is Graceful and He loves Grace. Pride is disdaining the truth (out of self-conceit) and contempt for the people.

الحديث 56: إنكم سترونَ بعدي أَثَرَةً ، فاصبروا حتى تَلْقَوْنِي. (صحيح البخاري: 2377)

”میرے بعد تم دیکھو گے کہ دوسرے لوگوں کو تم پر مقدم کیا جائے گا۔ تو اس وقت تم مجھ سے ملنے تک صبر کئے رہنا۔“

"After me you will see the people giving preference (to others), so be patient till you meet me."

57. باب ما جاء في اقلاع البذور الإرهابية من النفوس

57. Islam eradicates seeds of terrorism from the hearts of the people.

57۔ باب: اسلام نفوس سے دہشت پسندی کے بیج کو نکال پھینکتا ہے۔

الحديث 57: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ۔ رضی الله عنه ۔ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم " تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ، الَّذِي يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ " . (البخاري: 6058)

تم قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس شخص کو سب سے بدتر پاؤ گے جو کچھ لوگوں کے سامنے ایک رخ سے آتا ہے اور دوسروں کے سامنے دوسرے رخ سے جاتا ہے۔
"The worst people in the Sight of Allah on the Day of Resurrection will be the double faced people who appear to some people with one face and to other people with another face."
الحديث 58: قَالَ " أَىْ عَائِشَةُ، إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ ـ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ ـ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ " . (البخاري: 6054)
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، عائشہ! وہ بدترین آدمی ہے جسے اس کی بدکلامی کے ڈر سے لوگ (اسے) چھوڑ دیں۔
The Prophet said, "O `Aisha! The worst people are those whom the people desert or leave in order to save themselves from their dirty language or from their transgression.
58. باب ما جاء في الهدية تقلع الكراهية والبغضاء من القلوب 58. Islam encourages exchanging of gifts; because gifts eradicates all kinds of hatred. 58۔باب:اسلام، تحفائف کے باہمی تبادلوں کی ترغیب دیتا ہے جس کے نتیجہ میں دلوں کے بغض وعداوت اور نفرت انگیز جذبات سرد پڑ جاتے ہیں۔
الحديث 59: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لَوْ دُعِيتُ إِلَى ذِرَاعٍ أَوْ كُرَاعٍ لأَجَبْتُ، وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَىَّ ذِرَاعٌ أَوْ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ " . (البخاري: 2568)
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگر مجھے بازو اور پائے (کے گوشت) پر بھی دعوت دی جائے تو میں قبول کر لوں گا اور مجھے بازو یا پائے (کے گوشت) کا تحفہ بھیجا جائے تو اسے بھی قبول کر لوں گا۔"
Narrated Abu Huraira: The Prophet said, "I shall accept the invitation even if I were invited to a meal of a sheep's trotter, and I shall accept the gift even if it were an arm or a trotter of a sheep."

الحديث 60: عَنْ عَائِشَةَ ـ رضى الله عنها ـ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا. (البخاري: 2585)	
عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرمالیا کرتے۔ لیکن اس کا بدلہ بھی دے دیا کرتے تھے۔	
Narrated `Aisha: Allah's Apostle used to accept gifts and used to give something in return.	
الحديث 61: تَهادُوا تحابُّوا. (صحيح الجامع: 3004)	
ایک دوسرے کو تحفہ دو کہ اس سے محبت پیدا ہوتی ہے۔	
Give presents to each other, this will increase love for each other.	

59. باب ما جاء في الترغيب في التوادد والتراحم والمنع من العبث بالحقوق

59. Islam motivates to fulfil the rights of others and not to play with them and to love each other and encourages having mercy among each other.

59۔ باب: اسلام، لوگوں کے بنیادی حقوق کا احترام کرنے اور ان کے ساتھ کھلواڑ کرنے اور باہمی محبت اور رحم دلی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

الحديث 62: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رضى الله عنه أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الأَغْنِيَاءُ، وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ صلى الله عليه وسلم. (البخاري:5177)	
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ولیمہ کا وہ کھانا بدترین کھانا ہے جس میں صرف مالداروں کو اس کی طرف دعوت دی جائے اور محتاجوں کو نہ کھلایا جائے اور جس نے ولیمہ کی دعوت قبول کرنے سے انکار کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔	
Narrated Abu Huraira: The worst food is that of a wedding banquet to which only the rich are invited while the poor are not invited. And he who refuses an invitation (to a banquet) disobeys Allah and His Apostle .	
الحديث 63: مَثلُ المؤمنين في توادِّهم وتراحُمِهم وتعاطُفِهم ، مَثلُ الجسدِ . إذا اشتكَى منه عضوٌ ، تداعَى له سائرُ الجسدِ بالسَّهرِ والحُمَّى. (صحيح مسلم: 2586)	

مؤمن کی مثال باہمی محبت، ہمدردی اور شفقت میں جسم کی سی ہے کہ اگر انسان کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو شب بیداری اور بخار کا احساس ہوتا ہے۔
The similitude of believers in regard to mutual love, affection, fellow-feeling is that of one body; when any limb of it aches, the whole body aches, because of sleeplessness and fever.
60. باب ما جاء في الاقتراض بدون الربا من حسن الخلق وهو سبب قيام الود والمحبة، والربا سبب محق البركة باب المرونة في المعاملات وعدم القسوة 60. Giving debt without usury is the part of good character, and this is the expression of love because usury destructs the blessings of Allah. 60۔باب:اسلام، بلاسودی قرض دینا کو عمدہ اخلاق میں شمار کرتا ہے اور یہی محبت و مودت کے قیام کا باعث ہوتا ہے اور سود خواری، خیر و برکت کے خاتمہ کا سبب ہوتا ہے۔ باب:اسلام، معاملات میں نرم روی اختیار کرنے اور سخت روی اختیار نہ کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ Islam encourages habits of flexibility (forgiveness) in transactions and oposes cruelty in transaction.
الحديث 64: عن أَبي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ ". (البخاري: 2078)
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا کہ اس سے درگزر کر جاؤ۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے (آخرت میں) درگزر فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (اس کے مرنے کے بعد) اس کو بخش دیا۔

Narrated Abu Huraira: The Prophet said, "There was a merchant who used to lend the people, and whenever his debtor was in straitened circumstances, he would say to his employees, 'Forgive him so that Allah may forgive us.' So, Allah forgave him."

61. باب ما جاء في الالد الخصام اصل من أصول الإرهاب

61. Be away from the quarrelsome person because it is the main cause of terror.

61۔باب: جھگڑالو مزاج آدمی دہشت گردی کی بنیاد بنتا ہے لہذا اس سے دور رہیں۔

الحديث 65: عَنْ عَائِشَةَ ـ رضى الله عنها ـ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الأَلَدُّ الْخَصِمُ ". (البخاري: 7188)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ کے نزدیک سب سے مبغوض وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔"

Narrated `Aisha: Allah's Apostle said, "The most hated person in the sight of Allah, is the most quarrelsome person."

62. باب ما جاء في الإغاثة والاعانة والانسانية

62. Importance of relief work and resene.

62۔باب: اسلام، انسانی مدد کی غرض سے راحت کاری فنڈ اور ہنگامی راحت کاری فنڈ اکٹھا کرنے کو بہت اہم قرار دیتا ہے۔

الحديث 66: عن عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " تُغِيثُوا الْمَلْهُوفَ وَتَهْدُوا الضَّالَّ " . (أبو داؤد: 4817)

"اور تم آفت زدہ لوگوں کی مدد کرو اور بھٹکے ہوؤں کو راستہ بتاؤ"۔

Help the oppressed (sorrowful) and guide those who have lost their way.

لا تؤذ .63

.63 The message of Islam is not to hurt.

63۔باب:اسلام کا یہی پیغام ہے کہ کسی بھی انسان کو کسی بھی انداز میں تکلیف واذیت نہ پہنچاؤ

الحديث 67: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضى الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةٌ فَلاَ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ ".(البخاري: 6288)

”جب تین آدمی ساتھ ہوں تو تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر دو آپس میں کانا پھوسی (سرگوشی) نہ کریں۔“

"When three persons are together, then no two of them should hold secret counsel excluding the third person."

64.باب ما جاء في أهمية كفالة اليتيم

Islam gives high importance to taking care of orphans and the virtue of being guardian of an orphan.

64۔باب:اسلام،یتیموں کی کفالت کو بہت ہی اہم اور عظیم اجر و ثواب کا ضامن قرار دیتا ہے۔

الحديث 68: عن سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ، فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا ". وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى. (البخاري: 6005)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے شہادت اور درمیانی انگلیوں کے اشارہ سے (قرب کو) بتایا۔

The Prophet said, "I and the person who looks after an orphan and provides for him, will be in Paradise like this," putting his index and middle fingers together.

65. باب ما جاء في تحريم احراق وايقاد واشعال الفتن لأجل صيانة الانسانية من الفتن والارهاب

65. For the safety and protection of the mankind from trouble and terrorism Islam has made burning violence and trouble making unlawful.

65۔باب: فتنوں اور دہشت گردی سے انسانیت کی حفاظت کی غرض سے فتنہ انگیزیوں کو بھڑکانے کو حرام قرار دیتا ہے۔

الحديث 69: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ". (البخاري: 2067)
جو شخص اپنی روزی میں کشادگی چاہتا ہو یا عمر کی درازی چاہتا ہو تو اسے چاہئیے کہ صلہ رحمی کرے۔
"whoever desires an expansion in his sustenance and age, should keep good relations with his Kith and kin."
القرآن 94: كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ. (5:64)
یہ جب بھی لڑائی کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو بجھا دیتا ہے۔
Every time they kindled the fire of war [against you], Allah extinguished it.
الحديث 70: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ " . (مسلم : 2557)
جس آدمی کو یہ بات پسند ہو کہ اس پر اس کا رزق کشادہ کیا جائے یا اس کے مرنے کے بعد اس کو یاد رکھا جائے تو چاہیے کہ وہ اپنی رشتہ داری کو جوڑے۔
He who is desirous that his means of sustenance should be expanded for him or his age may be lengthened, should join the tie of relationship.
الحديث 71: قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ " . (مسلم: 105)
چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا۔
The beater of false tales would never enter heaven.

الحديث 72: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ " . (مسلم: 91)
نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ کوئی آدمی جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو گا۔
He who as in his heart the weight of a mustard seed of pride shall not enter Paradise.
الحديث 73: عن جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَنَّهُ، سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ ". (البخاري: 5984)
نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔
"The person who severs the bond of kinship will not enter Paradise."
القرآن 95: وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ. (2:205)
اور جب وہ (آپ کے پاس سے) پیٹھ پھیرتا (چلا جاتا) ہے تو ملک میں فساد ڈالنے اور کھیتی اور مویشی کو برباد کرنے کی کوشش میں لگ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔
And when he goes away, he strives throughout the land to cause corruption therein and destroy crops and animals. And Allah does not like corruption.
القرآن 96: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. (49:6)
اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچادو پھر اپنے کیے پر پشیمانی اٹھاؤ۔
O you who have believed, if there comes to you a disobedient one with information, investigate, lest you harm a people out of ignorance and become, over what you have done, regretful.

66.   باب ما جاء في حقوق الجار

66. Islam teaches the rights of neighbour even if they are Non-Muslims

66۔باب:اسلام، پڑوسیوں (مسلم / غیر مسلم) کے حقوق کا ضامن ہے۔

الحديث 74:   ليسَ المؤمنُ الَّذي يشبَعُ وجارُهُ جائعٌ إلى جنبِهِ. (السلسلة الصحيحة : 149)
وہ کامل مومن نہیں ہو سکتا جو پیٹ بھر کر کھالے اور اس کا ہمسایہ اس کے پہلو میں بھوکا ہو۔
'A man is not a believer who fills his stomach while his neighbour is hungry.'
الحديث 75:   ما زالَ يوصيني جبريلُ بالجارِ حتَّى ظننتُ أنَّهُ سيورِّثُهُ. (صحيح البخاري: 6014)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جبرائیل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے بارے میں بار بار اس طرح وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال گزرا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں شریک نہ کر دیں۔"
The Prophet said "Gabriel continued to recommend me about treating the neighbors Kindly and politely so much so that I thought he would order me to make them as my heirs.
الحديث 76:   عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لاَ يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ " . (مسلم: 46)
وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کی ضرر رسانیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔
He will not enter Paradise whose neighbour is not secure from his wrongful conduct.
الحديث 77:   عَنْ مَعْقِلٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرْعَاهُ اللَّهُ رَعِيَّةً، فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ، إِلاَّ لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ " . (البخاري: 7150)
"جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو کسی رعیت کا حاکم بناتا ہے اور وہ خیر خواہی کے ساتھ اس کی حفاظت نہیں کرتا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔"

Narrated Ma'qil: I heard the Prophet saying, "Any man whom Allah has given the authority of ruling some people and he does not look after them in an honest manner, will never feel even the smell of Paradise."
الحديث 78: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لاَ يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ " . (مسلم: 1609)
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔
None among you should prevent his neighbour from fixing a beam in his wall.
الحديث 79: عَنْ عَائِشَةَ ـ رضى الله عنها ـ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " مَا زَالَ يُوصِينِي جِبْرِيلُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ ". (البخاري: 6014)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جبرائیل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے بارے میں باربار اس طرح وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال گزرا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں شریک نہ کر دیں۔“
Narrated `Aisha: The Prophet said "Gabriel continued to recommend me about treating the neighbors Kindly and politely so much so that I thought he would order me to make them as my heirs.
الحديث 80: عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ، وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ، وَاللَّهِ لاَ يُؤْمِنُ ". قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ " الَّذِي لاَ يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَايِقَهُ ". (البخاري: 6016)
واللہ! وہ ایمان والا نہیں۔ واللہ! وہ ایمان والا نہیں۔ واللہ! وہ ایمان والا نہیں۔ عرض کیا گیا کون: یارسول اللہ؟ فرمایا وہ جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔
Narrated Abu Shuraih: The Prophet said, "By Allah, he does not believe! By Allah, he does not believe! By Allah, he does not believe!" It was said, "Who is that, O Allah's Apostle?" He said, "That person whose neighbor does not feel safe from his evil."
الحديث 81: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لاَ يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَايِقَهُ " . (مسلم: 46)

وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کی ضرر رسانیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔
He will not enter Paradise whose neighbour is not secure from his wrongful conduct.
الحديث 82: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم " مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا، أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ ". (البخاري: 6475)
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔“
Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle said, "Whoever believes in Allah and the Last Day should talk what is good or keep quiet, and whoever believes in Allah and the Last Day should not hurt (or insult) his neighbor; and whoever believes in Allah and the Last Day, should entertain his guest generously."
الحديث 83: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَقُولُ " يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لاَ تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ " . (مسلم: 1030)
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا مسلمان عورتو! تم میں کوئی اپنی ہمسائی کے گھر بکری کے پائے کا ایک کھر بھیجنے کو بھی حقیر نہ سمجھے۔ (یعنی کچھ نہ کچھ ہدیہ بھیجتی رہے۔)
O Muslim women, none of you should consider even a sheep's trotter too insignificant to give to her neighbour.
الحديث 84: عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ إِنَّ خَلِيلِي صلى الله عليه وسلم أَوْصَانِي " إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَكْثِرْ مَاءَهُ ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ " . (مسلم: 2625)
ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ جب تو سالن پکائے تو اس کے شوربہ کو زیادہ کرلے پھر اپنے پڑوس کے گھر والوں کو دیکھ لے اور انہیں اس میں سے نیکی کے ساتھ بھیج دے۔

Whenever you prepare a broth, add water to it, and have in your mind the members of the household of your neighbours and then give them out of this with courtesy.

باب ما جاء في حق الطريق .67

67. Islam teaches to obey and follow the traffic rules.

67۔باب:اسلام،سماجی ذمہ داریوں/ٹریفک اور سڑکوں کے حقوق کی تاکید کرتا ہے۔

الحديث 85: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ـ رضى الله عنه ـ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطُّرُقَاتِ ". فَقَالُوا مَا لَنَا بُدٌّ، إِنَّمَا هِيَ مَجَالِسُنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا. قَالَ " فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلاَّ الْمَجَالِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا " قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ قَالَ " غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ الأَذَى، وَرَدُّ السَّلاَمِ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهْىٌ عَنِ الْمُنْكَرِ ". (البخاري: 2465)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہم تو وہاں بیٹھنے پر مجبور ہیں۔ وہی ہمارے بیٹھنے کی جگہ ہوتی ہے کہ جہاں ہم باتیں کرتے ہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہاں بیٹھنے کی مجبوری ہی ہے تو راستے کا حق بھی ادا کرو۔ صحابہ نے پوچھا اور راستے کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نگاہ نیچی رکھنا، کسی کو ایذاء دینے سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی باتوں کے لیے لوگوں کو حکم کرنا اور بری باتوں سے روکنا۔

Narrated Abu Sa`id Al-Khudri: The Prophet said, "Beware! Avoid sitting on he roads (ways)." The people said, "There is no way out of it as these are our sitting places where we have talks." The Prophet said, "If you must sit there, then observe the rights of the way." They asked, "What are the rights of the way?" He said, "They are the lowering of your gazes (on seeing what is illegal to look at), refraining from harming people, returning greetings, advocating good and forbidding evil."

68. باب ما جاء في الانسان لا بد ان يهتم للنظافة والطهارة في نفسه ومجتمعه

68. Islam teaches to care about hygienic conditions and around us cleanliness in oneself and in society.

68۔باب:ماحولیات کی نظافت کا اہتمام / گلوبل وارمنگ جیسے مسائل کے تحت اسلام اس بات کی تاکید کرتا ہے کہ انسان، خود کی اور اپنے سماج کے اطراف واکناف کی طہارت وپاکی اور نظافت کے اہتمام کو لازم قرار دیتا ہے۔

الحديث 86: الإيمان بضع وسبعون أو بضع وستون شعبة. فأفضلها قول لا إله إلا الله. وأدناها إماطة الأذى عن الطريق. والحياء شعبة من الإيمان. (مسلم: 35)
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا ایمان کی کچھ اوپر ستر یا کچھ اوپر ساٹھ شاخیں ہیں جن میں سب سے بڑھ کر لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ کا قول ہے اور سب سے ادنٰی تکلیف دہ چیز کو راستہ سے دور کر دینا ہے اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔
Faith has over seventy branches or over sixty branches, the most excellent of which is the declaration that there is no god but Allah, and the humblest of which is the, removal of what is injurious from the path :and modesty is the branch of faith.
الحديث 87: اتَّقوا اللَّعَّانينِ قالوا: وما اللَّعَّانانِ يا رسول الله؟ قال: الذي يَتخلَّى في طريق الناس أو في ظلِّهم. (صحيح مسلم: 269)
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا لعنت کے دو کاموں سے بچو صحابہ کرام نے عرض کیا وہ لعنت کے کام کرنے والے کون ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو لوگوں کے راستہ میں یا ان کے سایہ (کی جگہ) میں قضائے حاجت کرے یعنی اس کا یہ عمل موجب لعنت ہے۔
Be on your guard against two things which provoke cursing. They (the companions present there) said: Messenger of Allah, what are those things which provoke cursing? He said: Easing on the thoroughfares or under the shades (where they take shelter and rest).
الحديث 88: الطَّهورُ شطرُ الإيمانِ. (صحيح مسلم: 223)
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا طہارت نصف ایمان کے برابر ہے۔

Cleanliness is half of faith.
69. باب ما جاء في الترحم على الآخرين موجب للترحم عليك (كما تدين تدان) 69. being merciful unto others helps in acquiring Allaah's mercy. 69۔باب:دوسروں کے ساتھ رحم وہمدردی کا مظاہرہ کرنے کی صورت ہی میں تم پر رحم کیا جائے گا(جو بوؤ گے،وہی کاٹو گے)۔
الحديث 89: ترى المؤمنين في تراحمهم، وتوادِّهم، وتعاطفهم، كمثل الجسد إذا اشتكى عضوًا، تداعى له سائر جسده بالسَّهر والحمَّى. (بخاري: 6011)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"تم مومنوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحمت و محبت کا معاملہ کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ لطف ونرم خوئی میں ایک جسم جیسا پاؤ گے کہ جب اس کا کوئی ٹکڑا بھی تکلیف میں ہوتا ہے،تو سارا جسم تکلیف میں ہوتا ہے ایسا کہ نیند اڑ جاتی ہے اور جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔"
Narrated An-Nu`man bin Bashir: Allah's Apostle said, "You see the believers as regards their being merciful among themselves and showing love among themselves and being kind, resembling one body, so that, if any part of the body is not well then the whole body shares the sleeplessness (insomnia) and fever with it."
الحديث 90: أنا محمد، وأحمد، والمقفي، والحاشر، ونبي التوبة، ونبي الرَّحْمَة. (مسلم: 2355)
رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ہم سے اپنے کئی نام بیان فرمائے ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں محمد اور احمد اور مُقفّی اور حاشر، نبی التوبہ اور نبی الرحمت ہوں۔
I am Muhammad, Ahmad, Muqaffi (the last in succession), Hashir, the Prophet صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم of repentance, and the Prophet صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم of Mercy.
الحديث 91: من لا يرحم لا يرحم (بخاري: 5997)
جو اللہ کی مخلوق پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔
"Whoever is not merciful to others will not be treated mercifully."

الحديث 92: الرَّاحمون يرحمهم الرَّحمن، ارحموا أهل الأرض يرحمكم من في السَّماء. (أبو داؤد:4941)	
عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رحم کرنے والوں پر رحمن رحم فرماتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، تو آسمان والا تم پر رحم کرے گا“۔	
Narrated Abdullah ibn Amr ibn al-As: The Prophet ﷺ said: The Compassionate One has mercy on those who are merciful. If you show mercy to those who are on the earth, He Who is in the heaven will show mercy to you. Musaddad did not say: The client of Adb Allah bin Amr. He said: The Prophet (saw) said.	
70. باب ما جاء في الترحم على الصبيان 70. Islam teaches to have mercy upon children 70۔باب:بچوں کے ساتھ رحمدلی کا مظاہرہ کریں۔	
الحديث 93: جاء أعرابيٌّ إلى النَّبي صلى الله عليه وسلم فقال: تقبِّلون الصِّبيان فما نقبِّلهم، فقال النَّبي صلى الله عليه وسلم: أو أملك لك أن نزع الله من قلبك الرَّحْمَةَ؟ (بخاري: 5998)	
ایک دیہاتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا آپ لوگ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں، ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ نے تمہارے دل سے رحم نکال دیا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔	
Narrated `Aisha: A bedouin came to the Prophet and said, "You (people) kiss the boys! We don't kiss them." The Prophet said, "I cannot put mercy in your heart after Allah has taken it away from it."	
الحديث 94: لا تنزع الرَّحْمَةَ إلّا من شقيٍّ. (أبو داؤد:4942)	
”رحمت (مہربانی وشفقت) صرف بدبخت ہی سے چھینی جاتی ہے“۔	
Mercy is taken away only from him who is miserable.	
الحديث 95: لا يرحم الله من لا يرحم النَّاس. (بخاري:7376)	

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو لوگوں پر رحم نہیں کھاتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کھاتا۔"
Narrated Jarir bin `Abdullah: Allah's Apostle said, "Allah will not be merciful to those who are not merciful to mankind."
الحديث 96: قبَّل رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي، وعنده الأقرع بن حابس التَّميمي جالسًا، فقال الأقرع: إنَّ لي عشرة من الولد ما قبَّلت منهم أحدًا، فنظر إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم، ثمَّ قال: من لا يَرحم لا يُرحم. (بخاري: 5997)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ اقرع رضی اللہ عنہ نے اس پر کہا کہ میرے دس لڑکے ہیں اور میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ جو اللہ کی مخلوق پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔
Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle kissed Al-Hasan bin `Ali while Al-Aqra' bin H`Abis at-Tamim was sitting beside him. Al-Aqra said, "I have ten children and I have never kissed anyone of them," Allah's Apostle cast a look at him and said, "Whoever is not merciful to others will not be treated mercifully."
.71 باب ما جاء في الترحم على غير المسلمين .71 Islam teaches to have mercy on Non-Muslims 71۔ باب: غیر مسلموں کے ساتھ رحمدلی کا مظاہرہ کریں۔
الحديث 97: أن يهود أتوا النَّبي صلى الله عليه وسلم، فقالوا :السام عليكم. فقالت عائشة: عليكم ولعنكم الله وغضب الله عليكم. قال: مهلًا يا عائشة، عليك بالرِّفق وإياك والعنف والفحش. قالت: أو لم تسمع ما قالوا؟ قال: أو لم تسمعي ما قلت؟ رددت عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم في. (بخاري: 6030)
کچھ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں آئے اور کہا «السام علیکم.» (تم پر موت آئے) اس پر عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا «علیکم، ولعنکم اللہ، وغضب اللہ علیکم.» کہ تم پر بھی موت آئے اور اللہ کی تم پر لعنت ہو اور اس کا غضب تم پر نازل ہو۔ لیکن نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، (ٹھہرو) عائشہ! تمہیں نرم خوئی اختیار کرنے چاہیے سختی اور بد زبانی سے بچنا چاہیئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے ان کی بات نہیں سنی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے انہیں میرا جواب نہیں سنا، میں نے ان کی بات انہیں پر لوٹادی اور ان کے حق میں میری بد دعا قبول ہو جائے گی۔ لیکن میرے حق میں ان کی بد دعا قبول ہی نہ ہو گی۔

Narrated `Abdullah bin Mulaika: `Aisha said that the Jews came to the Prophet and said, "As-Samu 'Alaikum" (death be on you). `Aisha said (to them), "(Death) be on you, and may Allah curse you and shower His wrath upon you!" The Prophet said, "Be calm, O `Aisha ! You should be kind and lenient, and beware of harshness and Fuhsh (i.e. bad words)." She said (to the Prophet), "Haven't you heard what they (Jews) have said?" He said, "Haven't you heard what I have said (to them)? I said the same to them, and my invocation against them will be accepted while theirs against me will be rejected (by Allah). "

الحديث 98: من يحرم الرِّفق يحرم الخير (مسلم:2592)

نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا جو آدمی نرمی اختیار کرنے سے محروم رہا وہ آدمی بھلائی سے محروم رہا۔

He who is deprived of tenderly feelings is in fact deprived of good.

الحديث 99: سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في بيتي هذا: اللهم من ولي من أمر أمتي شيئًا فشقَّ عليهم فاشقق عليه، ومن ولي من أمر أمتي شيئًا فرفق بهم فارفق به. (مسلم: 1828)

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے میرے اس گھر میں فرمایا اے اللہ میری اس امت میں سے جس کو ولایت دی جائے اور وہ ان پر سختی کرے تو تو اس پر سختی کر اور میری امت میں سے جس کو کسی معاملہ کا والی بنایا جائے وہ ان سے نرمی کرے تو تو بھی اس پر نرمی کر۔

O God, who (happens to) acquire some kind of control over the affairs of my people and is hard upon them-be Thou hard upon him, and who (happens to) acquire some kind of control over the affairs of my people and is kind to them-be Thou kind to him.

الحديث 100: إنَّ الرِّفق لا يكون في شيء إلا زانه، ولا ينزع من شيء إلا شانه. (مسلم: 2594)

نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے وہ اسے خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز میں سے نرمی نکال دی جاتی ہے تو وہ چیز بد صورت ہو جاتی ہے۔
Kindness is not to be found in anything but that it adds to its beauty and it is not withdrawn from anything but it makes it defective.
الحديث 101: من أعطي حظه من الرِّفق فقد أعطي حظه من الخير، ومن حرم حظه من الرِّفق حرم حظه من الخير. (الترمذي: 2013)
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" :جس شخص کو نرم برتاؤ کا حصہ مل گیا، اسے اس کی بھلائی کا حصہ بھی مل گیا اور جو شخص نرم برتاؤ کے حصہ سے محروم رہا وہ بھلائی سے بھی محروم رہا"۔
"He who is given his share of mildness is indeed given his share of good and he who is denied his share of mildness is indeed denied his share of good".
الحديث 102: إنَّ الله رفيق يحب الرِّفق في الأمر كلِّه. (بخاري: 6927)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ !اللہ تعالیٰ نرمی کرتا ہے اور ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔
The Prophet said, "O `Aisha! Allah is kind and lenient and likes that one should be kind and lenient in all matters."
الحديث 103: إنَّ شرَّ الرِّعاء الحُطَمة. (مسلم: 1830)
برے ذمہ داروں میں سے ظالم بادشاہ ہے۔
The worst of guardians is the cruel ruler.
الحديث 104: بينا رجل يمشي، فاشتدَّ عليه العطش، فنزل بئرًا، فشرب منها، ثُمَّ خرج فإذا هو بكلب يلهث، يأكل الثرى من العطش، فقال: لقد بلغ هذا مثل الذي بلغ بي، فملأ خفه، ثم أمسكه بفيه، ثم رقي، فسقى الكلب، فشكر الله له، فغفر له، قالوا: يا رسول الله، وإن لنا في البهائم أجرًا؟ قال: في كل كبد رطبة أجر. (بخاري: 2363)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک شخص جا رہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی، اس نے ایک کنویں میں اتر کر پانی پیا۔ پھر باہر آیا تو دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اس نے (اپنے دل میں) کہا، یہ بھی اس وقت ایسی ہی پیاس میں

مبتلا ہے جیسے ابھی مجھے لگی ہوئی تھی۔ (چنانچہ وہ پھر کنویں میں اترا اور) اپنے چمڑے کے موزے کو (پانی سے) بھر کر اسے اپنے منہ سے پکڑے ہوئے اوپر آیا، اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس کام کو قبول کیا اور اس کی مغفرت فرمائی۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہمیں چوپاؤں پر بھی اجر ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر جاندار میں ثواب ہے۔

Narrated Abu Huraira: Allah's Apostle said, "While a man was walking he felt thirsty and went down a well and drank water from it. On coming out of it, he saw a dog panting and eating mud because of excessive thirst. The man said, 'This (dog) is suffering from the same problem as that of mine. So he (went down the well), filled his shoe with water, caught hold of it with his teeth and climbed up and watered the dog. Allah thanked him for his (good) deed and forgave him." The people asked, "O Allah's Apostle! Is there a reward for us in serving (the) animals?" He replied, "Yes, there is a reward for serving any animate."

الحديث 105: إنَّ الدين يسر، ولن يشادَّ الدين أحد إلا غلبه، فسددوا وقاربوا وأبشروا، واستعينوا بالغدوة، والروحة، وشيء من الدُّلْجة. (بخاري: 39)

بیشک دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی اختیار کرے گا تو دین اس پر غالب آ جائے گا (اور اس کی سختی نہ چل سکے گی) پس (اس لیے) اپنے عمل میں پختگی اختیار کرو۔ اور جہاں تک ممکن ہو میانہ روی برتو اور خوش ہو جاؤ (کہ اس طرز عمل سے تم کو دارین کے فوائد حاصل ہوں گے) اور صبح اور دوپہر اور شام اور کسی قدر رات میں (عبادت سے) مدد حاصل کرو۔ (نماز پنج وقتہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ پابندی سے ادا کرو۔)

"Religion is very easy and whoever overburdens himself in his religion will not be able to continue in that way. So you should not be extremists, but try to be near to perfection and receive the good tidings that you will be rewarded; and gain strength by worshipping in the mornings, the nights."

72.باب ما جاء في رحمة النبي صلى الله عليه وسلم في حق الاعداء

72. Prophet Muhammad ﷺ was merciful ever to his staunchest enemies.

72۔باب: محمد ﷺ کا اپنے سخت ترین دشمنوں کے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ۔

الحديث 106: أنَّ عائشة رضي الله عنها قالت للنبي صلى الله عليه وسلم، هل أتى عليك يوم كان أشد من يوم أحد؟ قال :لقد لقيت من قومك ما لقيت، وكان أشدَّ ما لقيت منهم يوم العقبة، إذ عرضت نفسي على ابن عبد يَالِيلَ بن عبد كُلال، فلم يجبني إلى ما أردت، فانطلقت وأنا مهموم على وجهي فلم أستفق إلا وأنا بقرن الثعالب، فرفعت رأسي، فإذا أنا بسحابة قد أظلتني، فنظرت فإذا فيها جبريل فناداني، فقال: إنَّ الله قد سمع قول قومك لك، وما ردوا عليك، وقد بعث إليك ملك الجبال لتأمره بما شئت فيهم، فناداني ملك الجبال فسلَّم علي، ثُمَّ قال: يا محمد، فقال: ذلك فيما شئت، إن شئت أن أُطبق عليهم الأخشبين ؟ فقال النَّبي صلى الله عليه وسلم: بل أرجو أن يخرج الله من أصلابهم من يعبد الله وحده لا يشرك به شيئًا. (بخاري: 3231)

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، کیا آپ پر کوئی دن احد کے دن سے بھی زیادہ سخت گزرا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا کہ تمہاری قوم (قریش) کی طرف سے میں نے کتنی مصیبتیں اٹھائی ہیں لیکن اس سارے دور میں عقبہ کا دن مجھ پر سب سے زیادہ سخت تھا یہ وہ موقع تھا جب میں نے (طائف کے سردار) کنانہ بن عبد یالیل بن عبد کلال کے ہاں اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔ لیکن اس نے (اسلام کو قبول نہیں کیا اور) میری دعوت کو رد کر دیا۔ میں وہاں سے انتہائی رنجیدہ ہو کر واپس ہوا۔ پھر جب میں قرن الثعالب پہنچا، تب مجھ کو کچھ ہوش آیا، میں نے اپنا سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ بدلی کا ایک ٹکڑا میرے اوپر سایہ کئے ہوئے ہے اور میں نے دیکھا کہ جبرائیل علیہ السلام اس میں موجود ہیں، انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے بارے میں آپ کی قوم کی باتیں سن چکا اور جو انہوں نے رد کیا ہے وہ بھی سن چکا۔ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا ہے، آپ ان کے بارے میں جو چاہیں اس کا اسے حکم دے دیں۔ اس کے بعد مجھے پہاڑوں کے فرشتے نے آواز دی، انہوں نے مجھے سلام کیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! پھر انہوں نے بھی وہی بات کہی، آپ جو چاہیں (اس کا مجھے حکم فرمائیں) اگر آپ چاہیں تو میں دونوں طرف کے پہاڑ ان پر لا کر ملا دوں (جن سے وہ چکنا چور ہو جائیں) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے تو اس کی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے ایسی اولاد پیدا کرے گا جو اکیلے اللہ کی عبادت کرے گی، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔

Narrated `Aisha: That she asked the Prophet , 'Have you encountered a day harder than the day of the battle) of Uhud?" The Prophet replied, "Your tribes have troubled me a lot, and the worse trouble was the trouble on the day of 'Aqaba when I presented myself to Ibn `Abd-Yalail bin `Abd-Kulal and he did not respond to my demand. So I departed, overwhelmed with excessive sorrow, and proceeded on, and could not relax till I found myself at Qarnath-Tha-alib where I lifted my head towards the sky to see a cloud shading me unexpectedly. I looked up and saw Gabriel in it. He called me saying, 'Allah has heard your people's saying to you, and what they have replied back to you, Allah has sent the Angel of the Mountains to you so that you may order him to do whatever you wish to these people.' The Angel of the Mountains called and greeted me, and then said, "O Muhammad! Order what you wish. If you like, I will let Al-Akh-Shabain (i.e. two mountains) fall on them." The Prophet said, "No but I hope that Allah will let them beget children who will worship Allah Alone, and will worship None besides Him."

73. باب ما جاء في الدعوة والاصلاح بالحكمة والموعظة والجدال بالتي هي أحسن

Islam teaches that we should present the religion of Islam in the best possible way with wisdom, beautiful preaching and arguing in the righteous manner.

73۔باب:لوگوں کو بہت ہی حکمت کے ساتھ،ناصحانہ اور احسن جدال کے ذریعہ اپنی دعوت پہنچانا اور ان کی اصلاح کرنا۔

الحديث 107: عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال :بينما نحن في المسجد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاء أعرابي فقام يبول في المسجد، فقال أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَهْ مَهْ .قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تُزْرِموه دعوه، فتركوه حتى بال، ثُمَّ إنَّ رسول الله صلى الله عليه وسلم دعاه، فقال له: إنَّ هذه المساجد لا تصلح لشيء من هذا البول ولا القذر، إنَّما هي لذكر الله عزَّ وجلَّ والصلاة وقراءة القرآن، أو كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال فأمر رجلًا من القوم فجاء بدلو من ماء فشنَّه عليه. (مسلم: 285)

انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) روایت ہے کہ ہم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے کھڑا ہو گیا تو اصحاب رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ٹھہر جا ٹھہر جا! رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس کو مت روکو اور اس کو چھوڑ دو پس صحابہ نے اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا پھر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو بلوایا اور اس کو فرمایا کہ مساجد میں پیشاب اور کوئی گندگی وغیرہ کرنا مناسب نہیں یہ تو اللہ عزوجل کے ذکر اور قرآن کے لئے بنائی گئی ہیں یا اسی طرح رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشا فرمایا پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایک آدمی کو حکم دیا تو وہ ایک ڈول پانی کا لے آیا اور اس جگہ پر بہا دیا۔

Anas bin Malik (RA) reported: While we were in the mosque with Allah's Messenger (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم), a desert Arab came and stood up and began to urinate in the mosque. The Companions of Allah's Messenger (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) said: Stop, stop, but the Messenger of Allah (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) said: Don't interrupt him; leave him alone. They left him alone, and when he finished urinating, Allah's Messenger (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) called him and said to him: These mosques are not the places meant for urine and filth, but are only for the remembrance of Allah, prayer and the recitation of the Qur'an, or Allah's Messenger said something like that. He (the narrator) said that he (the Holy Prophet) then gave orders to one of the people who brought a bucket of water and poured It over.

الحديث 108: عن أنس أن النَّبي صلى الله عليه وسلم أتى على أزواجه، وسَوَّاق يسُوقُ بهنَّ يُقال له: أَنْجَشَة، وكان يَحْدُو للإبل ببعض الشعر حتى تسرع على حِدَائه، فقال له النبي: ويحك يا أَنْجَشَة، رُوَيدًا سَوْقَك القوارير. (مسلم: 2323)

نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی ازواج مطہرات کے پاس آئے اور ایک ہنکانے والا ان کے اونٹوں کو ہنکا رہا تھا جسے انجشہ کہا جاتا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس سے فرمایا اے انجشہ شیشوں کو آہستہ آہستہ لے کر چل۔

Anas reported that Allah's Apostle (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) came to his wives as the camel-driver who was called Anjasha had been driving the camels on which they were riding. Thereupon he said: Anjasha, be careful, drive slowly for you are driving the mounts who carry vessels of glass.

74.باب ما جاء في رحمته للحيوانات

74. The Prophet ﷺ was merciful to Animals

74۔باب: محمد ﷺ ،حیوانات کے حق میں رحمت۔

الحديث 109: عن عبد الله بن جعفر قال أردفني رسول الله صلى الله عليه وسلم خلفه ذات يوم، فأسرَّ إليَّ حديثًا لا أحدث به أحدًا من النَّاس، وكان أحب ما استتر به رسول الله صلى الله عليه وسلم لحاجته هدفًا أو حائش نخل، قال: فدخل حائطًا لرجل من الأنصار فإذا جمل، فلما رأى النَّبيَّ صلى الله عليه وسلم حنَّ وذرفت عيناه، فأتاه النَّبي صلى الله عليه وسلم فمسح ذفراه، فسكت، فقال: من رب هذا الجمل؟ لمن هذا الجمل؟ فجاء فتى من الأنصار فقال: لي يا رسول الله .فقال: أفلا تتقي الله في هذه البهيمة التي ملَّكك الله إياها؟ فإنه شكا إليَّ أنك تجيعه وتدئبه. (سنن ابي داؤد: 2549، صحيح)

عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ ایک دن جناب نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھے (اپنے خچر پر) اپنے ساتھ سوار کرایا اور چپکے سے ایک بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قضاء حاجت کی غرض سے چھپنے کے لئے دو طرح کی جگہیں پسند فرماتے تھے ایک اونچی جگہ دوسری گھنے درختوں کی جھنڈ۔ایک مرتبہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ نکلا اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیکھ کر رونے کی سی آواز نکالنے لگا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس اونٹ کے پاس تشریف لے گئے اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگے پس وہ پر سکون ہو گیا۔اس کے بعد آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دریافت فرمایا کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ اور پکار کر پوچھا کہ یہ اونٹ کس کا ہے یہ سن کر ایک انصاری جوان آیا اور بولا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یہ اونٹ میرا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس سے فرمایا کیا تو اس جانور کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا جس کا تجھے اللہ نے مالک بنایا ہے اس نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تو اس کو بھوکا رکھتا ہے اور خدمت لینے میں تھکا دیتا ہے۔

‘Abd Allah bin Jafar said “The Apostle of Allah (صلی اللہ علیہ وسلم) seated me behind him(on his ride) one day, and told me secretly a thing asking me not to tell it to anyone. The place for easing dearer to the Apostle of Allah (صلی اللہ علیہ وسلم) was a mound or host of palm trees by which he could conceal himself. He entered the garden of a man from the Ansar (Helpers). All of a sudden when a Camel saw the Prophet (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) it wept tenderly producing yearning sound and it eyes flowed. The Prophet (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) came to it and wiped the temple of its head. So it kept silence. He then said “Who is the master of this Camel? Whose Camel is this? A young man from the Ansar came and said

“This is mine, Apostle of Allah (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)”. He said “Don’t you fear Allaah about this beast which Allah has given in your possession. It has complained to me that you keep it hungry and load it heavily which fatigues it”.

الحديث 110: إنَّ الله كتب الإحسان على كلِّ شيء، فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة، وإذا ذبحتم فأحسنوا الذَّبح، وليحدَّ أحدكم شفرته، وليرح ذبيحته. (مسلم: 1955)

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر بھلائی فرض کر دی ہے تو جب بھی تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب بھی تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم میں سے ایک کو چاہئے کہ اپنی چھری کو تیز کرے اور اپنے جانور کو آرام دے۔

Verily Allah has enjoined goodness to everything; so when you kill, kill in a good way and when you slaughter, slaughter in a good way. So every one of you should sharpen his knife, and let the slaughtered animal die comfortably.

الحديث 111: دخلت امرأة النَّار في هرَّة ربطتها، فلم تطعمها، ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض. (بخاري: 3318)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا "ایک عورت ایک بلی کے سبب سے دوزخ میں گئی، اس نے بلی کو باندھ کر رکھا نہ تو اسے کھانا دیا اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ کیڑے مکوڑے کھا کر اپنی جان بچا لیتی۔"

Narrated Ibn `Umar: The Prophet said, "A woman entered the (Hell) Fire because of a cat which she had tied, neither giving it food nor setting it free to eat from the vermin of the earth. "

الحديث 112: بينما كلب يطيف بركيَّة كاد يقتله العطش، إذْ رأته بغيٌّ من بغايا بني إسرائيل، فنزعت موقها فسقته، فغفر لها به. (بخاري: 3467)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا "ایک کتا ایک کنویں کے چاروں طرف چکر کاٹ رہا تھا جیسے پیاس کی شدت سے اس کی جان نکل جانے والی ہو کہ بنی اسرائیل کی ایک زانیہ عورت نے اسے دیکھ لیا۔ اس عورت نے اپنا موزہ اتار کر کتے کو پانی پلایا اور اس کی مغفرت اسی عمل کی وجہ سے ہو گئی۔"

Narrated Abu Huraira: The Prophet said, "While a dog was going round a well and was about to die of thirst, an Israeli prostitute saw it and took off her shoe and watered it. So Allah forgave her because of that good deed."

.75 باب ما جاء في شفقته على الطيور

The prophet ﷺ was merciful to Birds

75۔باب: محمد ﷺ ، پرندوں کے حق میں رحمت۔

الحديث 113: عن عَبدِ اللهِ بن مسعود قَالَ:"كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ ، فَرَأَيْنَا حُمَرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ ، فَأَخَذْنَا فَرْخَيْهَا ، فَجَاءَتِ الْحُمَرَةُ ، فَجَعَلَتْ تُفَرِّشُ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ:"مَنْ فَجَعَ هَذِهِ بِوَلَدِهَا؟ رُدُّوا وَلَدَهَا إِلَيْهَا". (سنن ابي داؤد: 5268، صحيح)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ اپنی حاجت کے لیے تشریف لے گئے، ہم نے ایک چھوٹی چڑیا دیکھی اس کے دو بچے تھے، ہم نے اس کے دونوں بچے پکڑ لیے، تو وہ چڑیا آئی اور (انہیں حاصل کرنے کے لیے) تڑپنے لگی، اتنے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آپ نے فرمایا: ”کس نے اس کے بچے لے کر اسے تکلیف پہنچائی ہے، اس کے بچے اسے واپس لوٹا دو“۔

Abdur-Rahman bin Abdullah quoted his father as saying: When we were on a journey with the Messenger of Allah ﷺ and he had gone to releive himself, we saw a Hummarah with two young ones. We took the young ones. The Hummarah came and began to spread out its wings. Then the prophet ﷺ came and said: who has pained this young by the loss of her young? Give her young ones back to her.

الحديث 114: وعن سعيد بن جبير قال :مرَّ ابن عمر بفتيان من قريش قد نصبوا طيرًا وهم يرمونه، وقد جعلوا لصاحب الطير كل خاطئة من نبلهم، فلما رأوا ابن عمر تفرقوا، فقال ابن عمر: من

فعل هذا؟! لعن الله من فعل هذا، إنَّ رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئًا فيه الروح غرضًا.

(مسلم: 1958)

ابن عمر (رض) چند قریشی نوجوانوں کے پاس سے گزرے کہ وہ ایک پرندہ کو شکار بنا کر اسے تیر مار رہے تھے اور انہوں نے پرندے کے مالک سے یہ طے کر رکھا تھا کہ جو تیر نشانہ پر نہ لگے اس کو وہ لے لے تو جب ان نوجوانوں نے حضرت ابن عمر (رض) کو دیکھا تو وہ علیحدہ علیحدہ ہوگئے حضرت ابن عمر (رض) نے فرمایا یہ کس نے کیا ہے؟ جو اس طرح کرے اس پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بھی ایسے آدمی پر لعنت فرمائی ہے کہ کسی جاندار کو نشانہ بنائے۔

Sa'id bin Jubair reported that Ibn 'Umar happened to pass by some young men of the Quraish who had tied a bird (and this made it a target) at which they had been shooting arrows. Every arrow that they missed came into the possession of the owner of the bird. So no sooner did they see Ibn 'Umar they went away. Ibn 'Umar said: Who has done this? Allah has cursed him who does this. Verily Allah's Messenger (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) invoked curse upon one who made a live thing the target (of one's marksmanship).

76. باب ما جاء في شفقته على النباتات

76. The prophet was merciful to Plants

76۔ باب: محمد ﷺ، نباتات کے حق میں رحمت۔

الحديث 115: كان يقوم يوم الجمعة إلى شجرة أو نخلة، فقالت امرأة من الأنصار، أو رجل: يا رسول الله، ألا نجعل لك منبرًا؟ قال: إن شئتم. فجعلوا له منبرًا، فلما كان يوم الجمعة دفع إلى المنبر، فصاحت النخلة صياح الصبي، ثم نزل النَّبي صلى الله عليه وسلم فضمَّه إليه ، تئنُّ أنين الصبي الذي يسكن، قال: كانت تبكي على ما كانت تسمع من الذكر عندها. (بخاري: 3584)

جابر بن عبداللہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ کے لیے ایک درخت (کے تنے) کے پاس کھڑے ہوتے یا (بیان کیا کہ) کھجور کے درخت کے پاس۔ پھر ایک انصاری عورت نے یا کسی صحابی نے کہا: یا رسول اللہ! کیوں نہ ہم آپ کے لیے ایک منبر تیار کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارا جی چاہے تو کر دو۔ چنانچہ انہوں نے آپ کے لیے منبر تیار کر دیا۔ جب جمعہ کا دن ہوا تو آپ اس منبر پر تشریف لے گئے۔ اس پر اس کھجور کے تنے سے بچے کی طرح رونے کی آواز آنے لگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اترے اور اسے اپنے گلے سے لگا لیا۔ جس طرح بچوں کو چپ کرنے کے

لیے لوریاں دیتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح اسے چپ کرایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تنا اس لیے رو رہا تھا کہ وہ اللہ کے اس ذکر کو سنا کرتا تھا جو اس کے قریب ہوتا تھا۔

Narrated Jabir bin `Abdullah: The Prophet used to stand by a tree or a date-palm on Friday. Then an Ansari woman or man said. "O Allah's Apostle! Shall we make a pulpit for you?" He replied, "If you wish." So they made a pulpit for him and when it was Friday, he proceeded towards the pulpit (for delivering the sermon). The datepalm cried like a child! The Prophet descended (the pulpit) and embraced it while it continued moaning like a child being quietened. The Prophet said, "It was crying for (missing) what it used to hear of religious knowledge given near to it."

77. طبق النبي صلى الله عليه وسلم في حياته اقامة العدل والأمن واقلاع الفساد والارهاب بجميع أنواعه

77. Prophet Muhammad ﷺ had established Justice and Peace and had Eradicated all forms of violence during his time.

77۔باب: محمد ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں عدل وانصاف اور امن وامان کو قائم کرنے اور فتنہ وفساد اور دہشت گردی کی تمام اقسام کو نیست ونابود کرنے کا کارنامہ انجام دیا۔

ومن امثلته:

- موقفه في فتح مكة وقد عفا النبي صلي الله عليه وسلم الاعداء
- موقفه في الطائف ولم ينتقم من الاعداء
- ارسال الرسائل الي الملوك دليل وبرهان أن الاسلام يشجع الجدال الاكاديمي لا الجدال الجاهلي، والدعوة والاصلاح بالحكمة والموعظة الحسنة والجدال بالتي أحسن

78. باب ما جاء في الاخلاقيات في الحرب براهين بينة ضد الارهاب 78. Islam is against terrorism and the simple proof is that even During the times of war, a person should adhere to etiquettes and the agreements made prior to the war. 78۔باب:معاہدوں کے دوران جنگی اصولوں کے تحت اخلاقیات کا مظاہرہ کرنا،اس بات کی واضح اور کھلی دلیل ہے کہ اسلام، دہشت گردی کی ہر قسم کا مخالف ہے۔
القرآن 116: وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ. (2:205)
اور جب وہ (آپ کے پاس سے) پیٹھ پھیرتا (چلا جاتا) ہے تو ملک میں فساد ڈالنے اور کھیتی اور مویشی کو برباد کرنے کی کوشش میں لگ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔
And when he goes away, he strives throughout the land to cause corruption therein and destroy crops and animals. And Allah does not like corruption.
الحديث 117: نهى رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عن قتلِ النساءِ والصبيانِ. (صحيح البخاري: 3015)
ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کسی غزوے میں مقتول پائی گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا۔
Narrated Ibn `Umar: During some of the Ghazawat of Allah's Apostle a woman was found killed, so Allah's Apostle forbade the killing of women and children.
القرآن 98: وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ. (2:190)
اور (اے مسلمانو!) جو لوگ تم سے قتال کرتے ہیں تم بھی ان سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرو اور زیادتی نہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
Fight in the way of Allah those who fight you but do not transgress. Indeed. Allah does not like transgressors.

القرآن 99: وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ. (9:6)
اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اس کو پناہ دے دیجئے تا کہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر آپ اس کو اس کے امن کی جگہ پہنچا دیجئے یہ اس لیے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے۔
And if any one of the polytheists seeks your protection, then grant him protection so that he may hear the words of Allah. Then deliver him to his place of safety. That is because they are a people who do not know.
القرآن 100: وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. (8:61)
اور اگر وہ (کافر) صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی جھک جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے، بیشک وہ خوب سنتا اور جانتا ہے۔
And if they incline to peace, then incline to it [also] and rely upon Allah. Indeed, it is He who is the Hearing, the Knowing.

79. باب ما جاء في تحريم الإرهاب ولو على سبيل المزاح واللعب

79. Islam prohibits all kinds of violence, even if it is for the sake of humour or fun.

79۔ باب: اسلام، از راہ مزاح بھی دہشت گردانہ رویوں کو حرام قرار دیتا ہے۔

الحديث 118: لا يأخذن أحدكم متاع أخيه لاعبًا ولا جادا. ومن أخذ عصا أخيه فليَرُدَّها. (أبو داؤد: 5003)
تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کی چیز نہ لے نہ مذاق میں نہ حقیقتاً۔ اور جس کسی نے اپنے بھائی کی لکڑی لے لی تو اسے چاہیے کہ اسے واپس کر دے۔
None of you should take the property of his brother in amusement (i.e. jest), nor in earnest. The narrator Sulayman said: Out of amusement and out of earnest. If anyone takes the staff of his brother, he should return it.

القرآن 101: وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ. (28:77)
اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ بن۔ یقیناً اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔
And desire not corruption in the land. Indeed, Allah does not like corrupters".
80. باب ما جاء في حق المال والملكية 80. Islam teaches the Right of Wealth. 80۔ باب: اسلام، حق مال اور حق ملکیت کو نافذ کرتا ہے۔
الحديث 119: من ظلم قيدَ شبرٍ طُوِّقه من سَبْعِ أرضين. (البخاري: 3195)
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر ایک بالشت کے برابر بھی کسی نے (زمین کے بارے میں) ظلم کیا تو (قیامت کے دن) ساتھ زمینوں کا طوق اسے پہنایا جائے گا۔
Allah's Apostle said, 'Any person who takes even a span of land unjustly, his neck shall be encircled with it down seven earths.' "
القرآن 102: وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ. (2:60)
اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔
And do not commit abuse on the earth, spreading corruption.

للتعايش السلمي العالمي ضد الكراهية والإرهاب والفساد والدمار

For global peace & mutual co-existence
against terrorism & hatred

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia